امام خان کے ہمراہ آٹھ آدمی اور بہیجے گئے تھے۔ انگریز افسروں نے ون سب کو قید کر دیا۔ اون کے پاس ہتھیار رنفل تلوارین بہی نہین۔ امام خان کے پاس امیر الملک کے نام اس مضمون کا خط بہی تہا کہ مین کافرستان کو غزا کے واسطے جاتا ہون آپ اگر مجہسے ملو مجہکو آپ سے کچہہ رنج نہین ہے۔ مگر امیر الملک سنے نہ تو جواب دیا اور نہ اپنی چوکی کافرستان سے اوٹہائی پس مجہکو شک ہوا کہ وہ میرا دوست نہین ہے۔ اور مجہسے لڑنے کو آیا ہے۔ تب مین نے کافرستان کا ارادہ ملتوی کیا اور پہر امیر الملک کی طرف مخاطب ہوکر قلعہ دروش کا محاصرہ کر لیا۔ اوس روز بعد کرنے محاصرہ کے امیر الملک نے کافرستان کے آدمیون کے ساتہہ مجہپر حملہ کیا۔ ایک مرتبہ لڑائی ہوئی مگر وہ بہگیا اول لڑائی کے اغاز کے مین نے اپنے ملازم میان گل کی معرفت افسران انگریزی [illegible] کے نام مراسلہ بہیجا مگر کوئی جواب نہین ملا۔ درمیان گل واپس چلا آیا۔ تب مین نے تیسرا مراسلہ ایک باشندہ بگنتہی کی ہاتہہ بہیجا جو تین یوم حوالات مین رکہکر بلا جواب واپس آیا۔ پہر چوتہا مراسلہ میان گل کی معرفت بہیجا وہ بہی حوالات مین رکہکر واپس آیا۔ چند روز بعد انگریز افسرون کا آدمی ایک خط لایا۔ مین نے اوس کا جواب بہیجکر کہدیا کہ مین آپ کا دوست ہون اور افسوس کہ آپ نے میرے آدمیون کو قید مین رکہا۔ قلعہ دروش کے محصورین نے معافی مانگی اور اپنے ہتھیار دیدیے۔ مین نے اونکے ہتھیار لے لئے اور اونکو چہوڑ دیا سوائے بعض معززین کے اس خیال سے کہ جب میرے آدمی رہا کر دئے جاوین گے یہہ بہی رہائی پاوین گے۔ انگریزی افسران چترال کو اس کی اطلاع دیدی تہی۔

اوسوقت جبکہ یہہ آدمی حوالات مین تہے انگریزی افسر امیر الملک کی مدد کو فوج لیکر مقام کجہ جو صرف دو میل کے فاصلہ پر مجہسے تہا آئے۔ میرا ارادہ جنگ کا نہ تہا۔ مین نے اس مقام پر قلعہ بنانا شروع کر دیا کہ مین اپنے آدمیونکو چہوڑ کر خود کافرستان کو غزا کے واسطے چلا جاؤن۔ وہ قلعہ طیار ہونے نہ پایا تہا کہ شیر افضل خان کابل سے آ پہونچا۔ یہہ سنکر امیر الملک کی فوج اوسے چہوڑ کر شیر افضل خان سے جا ملی اوسوقت انگریزی افسر اور امیر الملک اکیلے رہ گئے واپس چترال کو چلے گئے۔ جب مجہکو یہہ معلوم ہوا تو مین نے محمد شریف کو مع چار ہمراہیون کے مراسلہ لیکر انگریزی افسران مقیم چترال کو بہیجکر کہا کہ مین آپ کا دشمن نہین ہون آپ مجہسے ملین۔ اگر آپ خود نہین آسکتے تو آپ روح نواز خان جمعدار کو بہیجدیجئے مین اوس سے گفتگو کرونگا۔ مین نے روح نواز خان کے نام بہی خط بہیجا تہا۔ بعد کو محمد شریف سے معلوم ہوا کہ جب وہ چترال پہونچے تو انگریزی افسر قلعہ مین تہے۔ روح نواز خان باہر آ کر ملا۔ اوس کو خط اور نیز انگریزی افسرون کے نام کا خط اوسکو دیدیا۔ اوس نے قلعہ کے باہر ہی ٹہرنے کیواسطے کہا۔ بعد کو ایک انگریز کپتان روح نواز خان کے ہمراہ قلعہ سے باہر آیا اور محمد شریف خان کو بعد کہلا لینے ہتھیار ون کے قلعہ کے اندر لے گئے۔ تب اونہوں نے ایک منشی سے خط پڑہوایا اور زبانی حال دریافت کیا۔ اون سے کہا کہ عمرا خان آپ کا دوست ہے افسر خوش ہوا اور باہر جانے کو کہا اور چاء بہی بہیجی۔ پس وہ باہر چلا آیا۔ اوسی وقت امیر الملک مع ایک شخص کے جسنے حاکم کاشغر کو مار ڈالا تہا

قلعہ مین آیا اور قاتل کو امیر حمزہ کی سپرد قتل کے واسطے کیا۔ قاتل کو کافرون نے مار ڈالا اور امیر الملک کو قید کر دیا۔ اور امیر الملک کا چہوٹا بہائی حاکم کاشغر بنایا سب خوش ہوے۔ ۵ بجے کے وقت محمد شریف کو مع اوس کے ہمراہیون کے قلعہ مین لیگئے اور دعوت کی مگر کرنیل صاحب نہین ملے۔ اگلے روز کپتان صاحب نے محمد شریف خان کو اپنے بنگلہ پر بلا کر دریافت کیا کہ آیا عمرا خان ہمارا دوست ہے اوس نے جواب دیا کہ ہان کپتان صاحب سنکر خوش ہوا۔ اوسوقت منشی بہی موجود تہا۔ محمد شریف خان کو پہر واپس جانیکے واسطے کہا اور یہہ بہی کہا کہ بڑے صاحب بیمار ہین وہ پہر ملین گے۔ چار بجے سنا گیا کہ شیر افضل خان آگئے۔ کرنیل صاحب و کپتان صاحب دوربین سے دیکہنے لگے۔ بعد کو رجمنٹ طیار کیگئی اور کرنیل صاحب بہی شامل ہوے۔ کرنیل صاحب نے محمد شریف خان کو دیکہا اور دریافت کیا کہ آیا وہ عمرا خان کا نوکر ہے بجواب کہا ہان۔ اونہوں نے مزاج پرسی کی۔ میان راحت گل خیل بہی اوس جگہہ موجود تہا اوس نے بہی کہا کہ شیر افضل خان صلح کرنیکو آیا ہے۔ اوس نے خدا کا واسطہ دیکر التجا کی مگر کرنیل صاحب [redacted] کو نامنظور کیا اور نصف فوج سے لڑے۔ تب وہ قلعہ سے باہر نکل آیا۔ شیر افضل دو میل کے فاصلہ پر تہا بہت کم آدمی تہے اون پر حملہ کیا گیا۔ شیر افضل کا الگا گاروپیا ہوا۔ شیر افضل نے فیر کیا پہر وہ تلوار اور سنگینون سے لڑے۔ انگریزی فوج بہاگکر قلعہ مین لوٹ آئی۔ ہر دو فریق کی مقتول اور مجروح میدان مین پڑے رہے۔ شیر افضل

زخمی نہین ہوا و ہ لڑائی کو آگے نہین آیا۔ شیر افضل
نے سید احمد کابلی کی معرفت گورنمنٹ کو کہلا بہیجا کہ
قلعہ جسمین انگریز تہے میرا ہے اور اونکو خالی کرکے
اپنے قلعون مین چلے جانا چاہیے اور بجائے میرے بہائی
کے مجہے اپنا جانشین سمجہنا چاہیے اور قلعہ میرے
حوالہ کیا جاوے۔ صاحب نے اس کی پرواہ
نکیکے جواب تک نہ دیا جبکہ شیر افضل صلح کا جویان
تہا کرنیل صاحب نے لڑائی کی۔ شیر افضل کے آدمی
میرے پاس آئے اور کہا کہ انگریز نہ تو تمہارے
اور نہ شیر افضل کے دوست ہین۔ لشکر فوراً بہیجنا
چاہیے۔ مین کچہہ فوج زیر کمان اپنے برادران
عبدالحمید خان و عبدالغنی کے بہیجی اور ہدایت
کرائی کہ کسی انگریز کو نہ ماریں اور برائی نکرین
محمد شریف میرا ملازم مین روز تک حوالات مین رہا
بعد کو اوسے کچہہ انعام دیکر رہا کیا۔ یہہ ملازم جو
خط لایا مگر اوس کا مضمون معلوم نہین ہوا بہت سے
مراسلات بہیجے گئے۔ یہہ قصور ہمارا تہا یا انگریز
افسرون کا۔ جب میرا لشکر چترال کو گیا تو انگریز
قلعہ مین بند تہے۔ مین نے گورنمنٹ فوج پر حملہ نہین
کیا مین وہین پر تہا جبکہ سنا کہ گورنمنٹ کی فوج کشمیر
سے آتی ہے۔ مین نے اپنی فوج کے دو دستے کئے
ایک وہان مقیم رہنے کو اور دوسرا کشمیر روانہ ہونیکو
مین نے اپنی فوج کو حکم دیا کہ گورنمنٹ کی فوج زیادہ
تو سڑک خراب کردین۔ میری فوج سرکاری فوج سے
مقام مو نشیدہ مین ملی۔ لڑائی شروع ہوئی۔ گورنمنٹ
فوج شکست کہا کر ایک عمیق غار مین گہس گئی اوس
غار کے ایک طرف ندی رواں تہی اور دوسری
طرف پہاڑ۔ وہان سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ تہا۔

پس اسطرح سرکاری فوج پہنس گئی۔ موضع ریشندہ
مین شیر افضل کا بہائی محمد عیسے خان تہا۔ خود
انگریز وہان پر ہین اون سے کہا گیا کہ اگر وہ چاہین
تو شرائط صلح کی کرین پس دو انگریز افسر آئے اور
وہ قید کرلئے گئے۔ سوائے دس آدمیون کے جو قید ہوئے
کل فوج ماری گئی۔ کاشغری انگریزون کو قتل
کرنا چاہتے تہے مگر میری فوج نے اونکو روک کر
انگریزون کو بچا لیا۔ اس کی مجہکو اطلاع ہوئی
مین نے حکم بہیجکر انگریزون کو اپنے پاس بلا لیا
اوسوقت انگریزی افسر دہوکہ سے پکڑے گئے
ہین وہ واپس کئے جاوین۔ اس مراسلہ کے آنے پر
مین نے دونون افسرون سے کہا کہ اگر وہ چاہین
تو چلے جاوین اور یہہ بہی اون سے کہا گیا کہ اگر وہ
ہندوستان میرے ہمراہ جانا چاہین تو مین بہیجونگا
انگریزون نے کہا کہ مین اون سے دل لگی کرتا ہون
تب مین نے کہا کہ مین صحیح کہتا ہون میرا ملازم ہندی
جانتا تہا وہ مترجم تہا۔ مہینے شام کا وقت تہا
انگریزون نے دن چہپے اپنی منشا ظاہر کرنیکو
کہا۔ بوقت شب اونہون نے کہا کہ وہ میرے
ہمراہ جاوینگے اور چترال نہین جاوینگے۔ تب
اونہون نے چترال کو خط بہیجنے کی اجازت مجہسے
چاہی مین نے اونکو کہا کہ بیشک خط لکہو۔ انگریزون
سے ایک نے خط لکہا اور مین نے مراسلہ بہیجا
دونو خطوط بہیجے گئے۔ پہر انگریز میرے ہمراہ
باجور کو چلدیئے۔ اون سے دریافت کیا جاوے
کہ اون کے ساتہہ مین نے کس قسم کا برتاو کیا۔
جب سرکاری فوج موضع سادو مین پہونچی تو
شاہزادہ سلطان ابراہیم شاہ ورسی محمد امین کا مراسلہ

لایا۔ اوسوقت مین نے ایک حصہ کو جانے دیا اور
خط دیکر کہا کہ مین دوست ہون۔ لڑائی نکرین اور
یہہ بہی مین نے لکہا کہ جب جواب مراسلہ کا دونگا
اوسوقت دوسرے حصہ کو بہی بہیجدیا جائیگا۔ میری
منشا لڑائی کی نہ تہی مگر جب چارون طرف سے گہر گیا
تو لڑائی کے واسطے مجبور ہوا۔ جب میرے دوسرے
مراسلہ کا بہی جواب نہ آیا تب مین نے دوسری جگہہ
بہی جہان انگریز لوگ پڑے تہے بہیجدیا۔ اب مین
چاہتا ہون کہ ان انگریز افسرون سے دریافت کیا جاوے
کہ معاملہ کیونکر تہا۔ میری غیر حاضری مین چارک
دہرہ مین گورنمنٹ سوات مین لڑی۔ اوسوقت
مین بردہ سے منڈہ کو آتا تہا۔ انگریز ہمراہ تہے۔
تب مین نے سنا کہ میرے آدمیون سے لڑائی ہوئی اور
شکست ہوئی۔ تب مین نے صاحب لوگ کو بردوہ
بہیجدیا اور مین خود منڈہ آیا تین روز بعد میرے
لشکر سے مقام چراغ دانہ (چراغ والہ) لڑائی ہوئی
اور شکست ہوئی۔ تہوڑے دنون بعد ہم موضع
سادو مین آئے۔ اوسوقت شاہزادہ سلطان ابراہیم
آئے۔ اور مین نے صاحب لوگ کو بردوہ سے بلا کر جانے دیا
اس کے بعد دو ہمراہیان ہوئین۔ مین عرصہ دراز تک
گورنمنٹ کا دوست تہا اور بہت مدد دی تہی۔ گورنمنٹ
نے بلاسبب و بلا قصور میرے ساتہہ بدسلوکی کی۔
اگر میرا قصور تہا تو میرے سامنے ثابت کیا جاوے
ورنہ گذشت گذشت۔ گورنمنٹ اب میری دوست ہے
یا نہین اس کا جواب مجہکو ملے۔ اگر گورنمنٹ میری
دشمن ہے تو مجہپر کوئی الزام نہین ہے مین نے بہت صبر
کیا ہے۔ اور اگر الزام مجہپر عاید ہو تو جو کچہہ سلوک
مجہسے کیا گیا ہے مجہے کچہہ شکایت نہین اور اگر یہہ بات ہو

[illegible] نہین تو مجلو جواب ملیگا کہ مین نے اپنی پرانی دوستی کا کیا ثمرہ پایا -

راقم

مراسلت

تعصب و متعصب

حق تعالیٰ عزاسمہ اپنے کلام معجز نظام مین ارشاد فرماتا ہے کہ وہ کسی قوم کی حالت کو تا وقتیکہ قوم خود اپنی حالت نہ تبدیل کر دیوے نہین بدلتا - بنی اسرائیل [illegible] وہ قوم تہی جو تمامی بنی آدم کے مقابلہ مین جیسی کچہہ تہی وہ صاحبان سیر و تواریخ پر پوشیدہ نہین ہے لیکن بنی اسرائیل نے محض تعصب کی وجہ سے احکام الہی سے روگردانیان اور پیغامبران اولوالعزم کے ارشاد سے روپوشیان کین کہ اون کا سارا فضل و کمال چشم زدن مین جاتا رہا اور بنی اسمعیل اون کی جگہ صاحب اقبال ہوے اگر بنی اسرائیل انعامات الہی کا شکریہ ادا کرتے تو کاہکو یہ برا دن نصیب ہوتا -

دور کیون جایئے - تاریخ اسلام پر نظر ڈالنے سے اچھی طرح یہہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تعصب کا نتیجہ کیا ہوتا رہا - سلطنت مروانیہ تعصب کی نظر ہوئی - دولت بنی العباس کے اقبال کا آفتاب عالمتاب تعصب ہی کے گہرے کنوئین مین ایسا غروب ہوا کہ پہر نہ دکہلائی دیا -

وہ وہ بادشاہان اولوالعزم ہوے کہ اونہون نے اپنے جوش مذہبی - اتفاق اور یکجہتی سے ہفت اقلیم کو زیر کیا - لیکن اون کے جانشین اپنے تعصب میں ڈوبے کہ ساری ثروت اور عظمت کو خیرباد کہا اور بہت تہوڑے زمانہ مین ایسا وقت آگیا کہ لوگ اون کا نام تک نہین جانتا کہ کون تہے - کہان سے آئے اور کدہر گئے -

فاعتبروا یا اولی الابصار

سلطنت ہند مین شہنشاہ اکبر کی عمدہ پالیسی اور بے تعصبی ہی کا نتیجہ تہا کہ جیسے پنج وقتہ مسجدون مین مسلمان اوس کے واسطے دعا کرتے تہے ویسے ہی دیو مندرون اور مندرون مین اوس کے نام کی پرستش ہوتی تہی - وہی ہندو جو مسلمانون کے نام سے نفرت کرتے ہین اور سایہ سے دور بہاگتے ہین خصوصًا وہ بہادر اور جنگجو قوم راجپوت جو ناک پر مکہی نہ بیٹہنے دیتی تہی اونہون نے نہایت فخر اور اعزاز کے ساتہہ اپنی ناکتخدا بیٹیان بادشاہ کی نذر کین اور کرتے رہے - اس سے بڑہکر اور بے تعصبی کا کیا ثبوت ہو سکتا ہے -

مگر افسوس کہ وہی ہردلعزیز اور زبردست سلطنت کم بخت تعصب کے ہاتہون سے تہوڑے دنون بعد کیا سے کیا ہو گئی -

الغرض کہ تعصب ایک ایسی بری بلا اور مرض لا دوا ہے کہ جس ملک اور جس قوم حتی کہ جس گہر مین اس وبا نے قدم رکہا بس سمجہہ لیجئے کہ خاتمہ ہو گیا -

عیسائیون اور ہندؤن کا مذہبی تعصب آئے دن کے جہگڑے اور فساد سے جو مسلمانون کے ساتہہ ہوتا رہتا ہے ظاہر ہے جس سے مسلمانون کا چندان نقصان نہین لیکن افسوس یہہ ہے کہ آپس مین برادران ایمانی کٹے مرتے ہین اور نت نئے جہگڑے پیدا ہوتے رہتے ہین اور یہی تعصب اونکو ترقی نہین کرنے دیتا - ایک فرقہ دوسرے کا فر اور دوسرا تیسرے کو اسلام سے خارج سمجہتا ہے اگر کوئی خدا کا بندہ کوئی ذریعہ مسلمانون کی بہبودی کا نکالتا ہے تو اوس کا مخالف فورًا سد راہ ہو کر لوگون کو بہکاتا ہے اوس کی لمبی ڈاڑہی نہین ہے مونڈاتا ہے - اوس کی بڑی بڑی مونچہین ہین کترتا نہین - وہ کوٹ اور پتلون پہنتا ہے - چمڑے کے تسمے سے لنگوٹ نہین باندہتا یا ٹخنہ کہلا ہوا پاجامہ نہین پہنتا - اسلئے وہ نیچری ہے اور نیچری ہوا تو کافر ہے - اوس کا کہنا نہ مانو ورنہ سیدہے جہنم مین پہونچوگے - اور اگر وہ مصلح قوم سید ہاشمی اور پرانے فیشن کا پابند ہے اور حضرت مخالف فریق کا نہین ہے تو وہ بچارہ رافضی شیعہ ہے صحابہ کرام کو برا بہلا کہتا ہے - تعزیہ نکالتا ہے محرم مین ہاے امام ہاے حسین کہکر سینہ زنی کرتا ہے - وہ یہہ (اہلحدیث) ہے نماز مین آمین پکار کر کہتا ہے - مردون کا فاتحہ نہین دلواتا - شبرات مین حلوا نہین کہلاتا - بس پہر کیا ہے دونون طرف طبیعتین جنہون نے دو چار اردو کے رسالے پڑہے ہین اون کے نزدیک کافر کیا اکفر - اب اگر اونچی ناک ہے تو مذہب اسلام سے ہے کہ اپنی ناک جڑ سے کٹا ڈالو تو نجات ہے - وغیرہ وغیرہ - غرضکہ ایسے ایسے لاطائل اور واہیات اقوال [illegible] جاہل اور ناتجربہ کار لوگون کا دل پہیر لیتے ہین اور انکو یہہ تعصب نت نئے پردہ سے جلوہ گر ہوتا ہے

اور وہ حضرات کم کوشش اپنے مقاصد مین کامیاب ہوتے ہین۔ اگرچہ وہ کوشش اون کو فائدہ کرے کیون نہ یکجائی ہو۔

ایہا الناظرین! ہمارے ہادی اور پیشوا حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یکو تعصب بچنے کے لیے بہت سخت قانون مقرر فرمایا اور اور اس موذی وبا کو بہ بڑی بڑی تنبیہات سے ناجائز فرمایا ہے۔ یاد رکھو تا وقتیکہ آپس کا تعصب نہ چھوڑوگے اور ایک دوسرے کے مددگار نہ ہوگے ہرگز ہرگز ترقی نہ کر سکوگے۔ دیکھئے کہ اور اور قومین کیسی ترقیان کرتی جاتی ہین مگر ایک تم ہو کہ اپنے بگاڑ کو بنا رہا او جانتے ہو ایک بہت بڑے فلاسفر کا قول ہے کہ انسان کی ترقی کے لیے خیالات اعلی او مستقل کوشش کا ہونا ضرور ہے۔ سر سید احمد خان بہادر کی لائف اور کارنامہ پر نظر ڈالنے سے تمکو اس بات کا پورا یقین ہوگا کہ اس فخر قوم نے اپنے استقلال سے خیال اعلی کو صورت ظاہری مین کیسا نمایان طور پر کر دکھلایا۔ شمالی ہند مین اور بھی بڑے بڑے رتبہ کے لوگ تھے اور ہین مگر کوئی ایسا نہ پیدا ہوا جو قوم کو کچھہ فائدہ پہونچاتا۔ ہمارے برادران ایمانی مین سے اکثر لوگون نے اس بوڑھے بہادر کی بیش بہا کوششون مین بھی کیسی کیسی رخنہ اندازیان کین اور کرتے ہین۔ لیکن وہ شیر اپنی پیروی مین مستانہ وار جھومتا چلا ہی گیا اور پیچھے سگان دنیا بھونکتے ہی رہے۔ علی گڈھ مین محمدن اورینٹل کالج کی خوشنما عمارت دیکھئے جس کے زیر سایہ دیرا و رہبا دربانی کے آغوش مین کسقدر مسلمانون کے لڑکے تعلیم پا رہے ہین۔ ہمنے مانا کہ سرسید کے عقاید خلاف ہین۔ مگر

خلق میگوید کہ خسرو بت پرستی میکند
آری آری میکنم با خلق و عالم کار نیست

اون کے عقاید اگر خلاف ہون تو ہون آپکو کیا آپ سے کون کہتا ہے کہ آپ اپنے پرانے پاک عقیدہ کو اون کے پیچھے چھوڑ دیجئے۔ ہرگز نہین آپ بیشک اپنے اوسی قدیم عقیدہ کے پابند رہئے بلکہ علمی لیاقت سے عین الیقین کے درجے بڑھ کر حق الیقین تک پہونچائیے۔ نواب محسن الملک مولوی مہدی علی خانصاحب بہادر سے بڑھکر عقاید مین سرسید کا اور کون مخالف ہوگا۔ مگر نواب محسن الملک جیسے عقاید مین مخالف ہین ویسے ہی اون کی کوششون کے موافق ہین۔ اب اگر کوئی ان دونون بزرگون کے نسبت نکتہ چینی کرے تو بجز تعصب اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کے مسلمانون کی بہت بڑی خوش نصیبی ہے کہ تین سال سے ایک ادارہ اور

مبارک ہو وہ علما جو اپنی قوم کو خواب غفلت سے چونکانے کے لیے کھڑا ہوا ہے۔ جس کا سال تیسرا جلسہ موسوم بہ ندوۃ العلما بریلی مین ہونیوالا ہے۔ مہر نیمروز مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۶ء کی مراسلت کالم مین ایک تحریر مع فتوے ایسی شائع ہوئی ہے کہ جس مین لائق کارسپانڈنٹ نے اس بات پر زور دینا چاہا ہے کہ اس جلسہ مین سوائے جرگہ اہل سنت وجماعت کے جو زمرہ اہل حق ہین دیگر مخالف فرقے نیچری وہابیہ وشیعہ تبرائیہ وتفضیلیہ جو بدعقیدہ ہین اور جنکو خلوص عطا نہین ہوا ہے شریک نہ کئے جاوین۔ یعنی وہ جلسہ اسلامی ہے اور مسلمان وہی ہے جو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا پیرو ہو۔ کیونکہ اون کے نزدیک نجات وحقیقت صرف مذہب اہل سنت مین منحصر ہے اور اہل تشیع تبرائیہ وتفضیلیہ ونیچریہ کو ناری اور اہل ضلالت جانتے ہین۔ ندوہ کے متبرک اصول آجتک جو جلسہ مین ظاہر ہوتے اور جو اسلام کے دونون بڑے وقت کے سانحہ سے مکمن ہوتے رہے اصل مین اون تمام امیدون کا خون اور خوشی کا خاتمہ اس تحریر سے ہوگیا۔ علما کا تہذیب درس واصلاح وحالات دینیہ ودنیویہ واشاعت نصایح ترک ممنوعات شرعیہ کی طرف متوجہ ہونا بخیال لائق کارسپانڈنٹ کے سب عبث ہے یا دیگر مسائل اختلافیہ کے نزاع اور جھگڑا اور اوس کا رد کرنا مقصود ہے۔ بس اس سے معلوم ہوا کہ ایک جلسہ جسمین علما اہل سنت والجماعت قائم کیا جاتا ہے جو اصلاح حال تو در کنار صرف مناظرہ کے میدان مین قدم رکھے گا۔ ابھی حضرت ایہہ وہ اختلافات ہین جو تیرہ سو برس سے آجتک آپس مین معرکۃ الآرا رہے مگر نتیجہ کچھہ نہ ظاہر ہوا علماء متقدمین نے کیا کیا زور لگایا اور کیسی کیسی زبردست تحریرین موافقین اور مخالفین کی طرف سے شائع ہوئین لیکن نتیجہ جو کچھہ ہوا وہ ظاہر ہے۔ میرے خیال مین ایسی تحریرون سے بجز اس کے کہ مخالفت طرفین مین بڑھے کوئی عمدہ اثر پیدا ہوتا دکھلائی نہین دیتا۔ اگر بفرض محال صرف حضرات اہل سنت ہی ندوۃ العلما کے ممبر ہون تو دوسرا فریق جو بزعم اون کے ناری ہین علحدہ ہو جائیگا

درجہ بجا [illegible] صفحہ ہین نہ وہ کو سمدہ بہ پہنچیگا وہ
انہیں شمس ہوت۔

اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ملبس نے بعض دغا دلو
چلاپا ہے بلکہ مسلمانون کی فلاح اور بہبودی کے لئے
بہہ ضرور ہے کہ ایک فریق دوسرے کو اپنا بہائی
اور اوس کے رنج کو اپنا رنج اور خوشی کو اپنی خوشی
سمجھے۔ جب تو کچھ امید مسلمانون کے سنبہلنے کی ہو سکتی
ہے ورنہ اس کم بخت تعصب کے ہاتہون سے جسقدر
خرابیان آجتک ہیدا ہوئین اسمین دن دونی رات
چوگنی ترقی ہوتی ہے۔ والسلام

انون نہ مانو جان جہان اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجہاتے ہیں
راقم مسلمانون کا سچا ہمدرد و نقوی الحیاسے
از الہ آباد

انتخاب اخبار

مختصر خبر

معاملہ چہالا وار کی نسبت بلو بک اسی مہینے میں ولایت
مین شائع کیجاویگی۔ انعام

مسٹر سالٹر ہارن صاحب ایجنٹ امیر کابل ولایت سے واپس
ہند مین آگئے۔ منہ

مسٹر ریوبرٹ افسر پولیس کرنال نے قلمرو پٹیالہ مین ۸۴
مشتبہ ڈاکو گرفتار کئے ہین۔ منہ

ریاست رامپور مین جہان اسٹامپ سے متعلق تخفیف کی
جائیگی اسی جملہ ملازمین مشہور ہین۔ منہ

سکندر آباد مین ایک فوجی گورے بجرم قتل ایک
عورت کے مبئی کو دورہ سپرد کیا گیا۔ منہ

مصری قرضہ کی کمیٹی نے مہم ڈنگولہ کے لئے نصف
ملین پونڈ کی منظوری دیدی۔ منہ

روسی و فرنچ ڈپلیمیٹون نے مخالفت کی اور اونکی
نسبت سخت اعتراض کیا۔

لیکن کثرت رائے کے آگے پیش نہ چلی تو روسی
و فرنچ قائمقام جلسہ سے اٹہہ آئے۔ منہ

اسپر فرنچ کمیٹی بنک داران نے مصری قرضہ
کی کمیٹی پر نالش دائر کردی ہے۔

کہتے ہین روس و فرانس کے اس مخالفانہ رویہ
سے رفتار معاملات بدل نہین سکتی ہے۔ منہ

اگر برطانیہ کو یہ وہم ہیدا ہوا تو اسکا حق
قبضہ مصر پر اور بہی مضبوط ہوگا۔

مسٹر کرزن نے برٹش پارلیمنٹ مین کہا سرا مین
کسی برٹش مہم کی روانگی مصر کا ارادہ نہین۔

انہون نے یہہ بہی کہا کہ مہم ڈنگولہ کے لئے پارلیمنٹ
سے کسی رقم کے چاہنے کا ارادہ نہین۔

مہاراج جہالاوار کو کہتے ہین ایک لاکھ روپیہ سالانہ
گذارہ ملیگا۔

جنرل کچنر افسر مہم ڈنگولہ روس کو مین پہنچگئے اور
مصری فوج کا دوسرا کالم اکاسلہ مین ہے۔

فرانس تیار ہے کہ ٹریگا سکر مین انگلستان کو
اور دن سے خاص رعایتین عطا کرے۔

لیکن وہ اختیار خود اپنی برابر ہونگے بلکہ اونسے
سے کم اور سب سے زیادہ ہونگے۔

جائنٹ مجسٹریٹ شاہجہانپور نے تحصیلدار تلہر پر

جو نہ رسید کرنیوالے کو ۳ سال قید کی سزا دی

آگرہ مین اور ڈاکہ پڑا شمشیر سے مسلح نہو ہزاری لال
اور سیر کا دس ہزار لوٹ لیا۔ منہ

علیگڈہ کالج کا سالانہ خرچ ۵۸۰۰۰ ہے جو مستقل آمدنی
سے حاصل ہوتا ہے۔ منہ

اٹلی والون کی سترہ تو پین فوج ابی سینیا کے ہاتہہ
آئی ہین جو سب اعلی قسم کی توپین ہین۔ منہ

شکست ابی سینیا کی وجہ سے اٹلی نے فوج ذخیرہ کی
طلب کی جسکی تعداد اسی ہزار بیان ہوئی۔

اس سے اٹلی کا جنگی خرچ دو چند ہوگا جو فی الحال
ساٹہہ ہزار یومیہ پونڈ ہے۔ منہ

۱۲ - مارچ کو باکو مین مٹی کے تیل کے چشمون مین
سخت برباد کن آتشزدگی ہوئی۔

۸ چشمے اور ۲ فیکٹریان تباہ ہوگئین اور پانچ
آدمی مرگئے ہین۔

و نز ولہ کی نسبت برٹش بلو بک کے جواب مین امریکہ
نے بہی اپنی کتاب شائع کی ہے۔

برٹش بلو بک مین بعض سنجیدہ غلطیان پائی گئی
ہین جنپر انگریزی اخبار سخت متاسف ہین۔

یہ بلو بک سر فریڈرک پولاک ٹرنی جنرل نے مرتب
کی تہی اون سے فارن آفس نے جواب طلب کیا۔

پارلیمنٹ لندن مین مسودہ قانون تعلیم پیش ہوا
کہ مدارس اختیاری کی مدد بڑہائی جاتے۔

درویشون کے عظیم گروہ نے کسالہ پر حملہ کیا
اٹلی کا خفیف نقصان ہوا یکم اپریل کو۔

شملہ کا مقدمہ برابری انبالہ مین کپتن سیبر کر
صاحب ڈپٹی کمشنر کے ہان ہے۔

استغاثہ کے ۱۳ گواہ مین مسٹر سنڈرسن گورنمنٹ

ایڈ ویکیٹ پیروکار ہین۔

ملزم یوسف الدین کی طرف سے مسٹر انور برٹلی بمبئی اور مسٹر [illegible] دہلی کے کونسلی ہین۔

مہم ڈنگولہ کے لئے قاہرہ مین ہزار اونٹ خرید رہے ہین دو ہزار خرید لئے۔

اس مہم مین ۵۰۰۸ مصری فوج شریک ہوا اور تین ڈویژن مین تقسیم کی گئی۔

۷ بٹالین مصری پیادہ مین ۵ سوڈانی ۳ بٹالین رسالہ ۸۰۰ شتر سوار اور توپخانہ ہے۔

توپخانہ مین ہر قسم کی ہی ہین جو برٹش ہین اور برٹش افسر افراط سے شامل ہین۔

برٹش فوج گورہ سے بھی کام لینگے جسکے عوض مین مالٹا سے اور فوج گورہ منگائی ہی۔

وادی حالفا سے اکاشہ پر جائینگے وہان سے ڈنگولہ پر گرما سے پہلے پہلے قابض ہوجاوینگے۔

۲ اپریل کو درویش لوگ موگراتک بڑہ آئے یہان سے اکاشہ صرف ۳۰ میل پر ہے۔

اکاشہ کے مقابل مین مصری دو تین توپین بطور کمک کے مقیم ہین۔

یمن

طویل خبر

مجلس کشمیری مسلمانان لاہور

لاہور کے کشمیری مسلمان آخر خواب غفلت سے چونک اوٹھے اور اپنی سوشیل حالت کی اصلاح کے لئے ایک مجلس بنام مجلس کشمیری مسلمانان لاہور منعقد کی جس کا پہلا اجلاس زیر ہدایت مولوی تاج الدین صاحب بی اے مترجم پنجاب سکرٹریٹ ۱۰ ماہ حال کو انعقاد پذیر ہوا جسمین تمام کشمیری اکابر و عمائد موجود تہے۔ از مراد آباد

لیورپول

لیورپول مین ۲۶ جنوری گذشتہ کو اوردو انگریزون نے مذہب اسلام قبول کیا۔ آج کئی روز سے یہ دونون شخص نور کو ہمیشہ لکچر مین آیا کرتے تہے آخر انہون نے اپنی خواہش ظاہر کی اور اسلام سے مشرف ہوئے اسی طرح سے لندن مین ہی ایک شخص نے مذہب اسلام قبول کیا۔ منہ

سیلون

سیلون کے مسلمانون نے مسٹر عبدالحمید بی سوکر کے بارے مین پارلیمنٹ کے ایک آنریبل ممبر کی معرفت جو ایسٹ کلیر کی طرف سے منتخب ہوا ہے آف کامنز مین ایک عرضی پیش کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیلون گورنمنٹ نے بے سوکر کی نسبت سخت ظالمانہ کارروائی کی ہے جس سے نہ صرف وہان کے مسلمانون کو رنج ہوا بلکہ تمام ہندوستان کے مسلمان متاثر ہوئے اسلئے امید ہے کہ پارلیمنٹ بذریعہ کمیشن کے اسکی تحقیقات کریگی

امیر و کافرستان

سر سالٹر پین نے ایک کارسپانڈنٹ اخبار سے بمقابلہ ڈوور گفتگو کی اونہون نے بیان کیا کہ امیر افغانستان نے کافرستان کے بارہ مین مجہہ سے کہا تہا کہ کافر اپنے ملک مین کوئی تجارتی راستہ نہین جاری کرنے دیتے اور مین اونکے ملک مین ایک تجارتی راستہ کرنا چاہتا ہون یہ بات دو وجوہ سے ہے اول یہ اگر کوئی پیچیدگی اس مقام پر پیش آئی جہان ہر وقت پیچیدگی پیش آنے کا احتمال ہے تو مین چاہتا ہون کہ اپنی فوج کو براہ کافرستان عمدہ طریقہ سے آگے بڑہا سکون بجائے اسکے کہ میری فوج ہر قدم پر لڑتی ہوئی آگے بڑہے اور دوسری کافرستان نہایت شاداب اور زرخیز ہے لیکن بوجہ اس عداوت کے جو پشتہا پشت سے ہا مین افاغنہ اور کافرون کے ہے کوئی عمدہ نتیجہ نہین پیدا ہوتا اور میرا اصل منشا یہ ہے کہ مین اون کو فائدہ پہنچاؤن نہ کہ اون کے لئے کوئی خرابی پیدا کرون وہ کہتے ہین کہ دیکہو آجکل کافرون کی کیا حالت ہے کس قدر مصیبت دہ ہین مین اونکی حالت درست کرنا چاہتا ہون اور مین اونکو زبردستی مسلمان نہین کرنا چاہتا ہون صرف اسقدر چاہتا ہون کہ میری حکمرانی ہو مین اونکو مسلمان نہین کرسکتا تاوقتیکہ اون کی طبائع خود رجوع ہون۔

التوا و واپسی لگان

کلکٹران ایٹہ و بلند شہر کو اختیارات عطا ہوئے ہین کہ تحصیل ایٹہ۔ خورجہ اور سکندرآباد کے مواضع مین لگان کو ملتوی یا واپس کردین [illegible]

جدید اخبار

اولوالعزم مالکان اخبار پانیر کا ارادہ ہے کہ شملہ مین ایک پرچہ جاری کرین جسمین تار برقی اور ہندوستان کی ضروری خبرین ہون گی۔

چینی مسلمانون کی بغاوت

چینی مسلمانون کی بغاوت کا فرو ہو جانا جو بیان کیا گیا تہا وہ اسقدر حقیقت رکہتا تہا کہ موسم سرما کے باعث باغی واپس چلے گئے تہے - روسی افسران سرحدی کا بیان ہے کہ مسلمانان چین نہایت ہی دلیرانہ طور پر جنگ کی تیاریون مین سرگرم ہین اور ایسا بڑا انتظام کبہی اس سے پہلے نہین کیا گیا تہا موسم بہار مین جنگ یقینی طور پر چہڑیگی اس خبر کو سنکر بہی کیا کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ مسلمانان چین باغی یا بدمعاش ہین اور اونہون نے پہلے ہی بغاوت کی تہی ہ قرینہ کہتا ہے کہ سلطنت کا مذہب بودہ ہے اس سے مسلمان ستائے جاتے ہون گے اور اس سے بچنے کو جنگ کے سوا کوئی دوسری راہ اون کے ذہن مین نہین آئی ہے

منصفون کی تعداد مین ترقی

آنربیل مسٹر کوٹن چیف سکرٹری گورنمنٹ بنگالہ نے آنربیل بابو سریندر و ناتہہ بنرجی کے سوال پر جواب مین یہہ دکھلایا کہ سنہ ۱۸۹۰ء سے سنہ ۱۸۹۳ء تک منصفون کی تعداد مین بہت کچہہ ترقی ہوئی سنہ ۹۰ء مین ۲۶۲ منصف تہے اور سنہ ۹۳ء مین ۲۹۲ تک ترقیان ہو گئین - بہرکیف ہکو اس موقع پر اپنے مطلب کا تلاش کرنا ہے [redacted] منصفون کی تعداد مین سے مسلمان منصفون کی تعداد کتنی ہے اور سنہ ۹۰ء سے سنہ ۹۴ء تک کتنے مسلمان منصف مقرر ہوے ؟ اگر کونسلون مین مسلمان ممبر بہی ہین تو کیون کوئی بہی گورنمنٹ سے اس امر کو دریافت کرتا یا محض کہبل سمجہکر اسکو ٹال جاتا ہے - منہ

لندن

۷ - اپریل - اخبار ٹیمس کا بیان ہے کہ منابل کے لوگون نے دو سو گورے آدمیون کو قتل کیا

قاہرہ

ایک زبردست فوج درویشون کی قلعہ جلب واقع بحر قلزم کو دہمکی دے رہی ہے اور ایک دیگر فوج کرب مین داخل ہوئی ہے اس سے لازم آئیگا کہ ایک اور مصری بٹالین سواکن کو بہیجی جاسے

انجمن اسلامیہ لندن

تازہ ڈاک ولایت کی خبر ہے کہ لندن مین عید مبارک کے روز انجمن اسلامیہ کی طرف سے ایک جلسہ شادمانی کیا گیا - بوجہ احسن ختم ہوا - اتوار کا روز تہا سلطنت عثمانیہ کے امام صاحب نے رسمیات متعلق افتتاح ادا کین - اسکے بعد ایک دعوت کی گئی - پرنس مولوی محمد ابراہیم صاحب نے حضور قیصرہ ہند کا جام صحت تجویز کیا - اس کے بعد مولوی رفیع الدین احمد صاحب نے سلطان المعظم اور دیگر فرمانروایان اسلام کا جام صحت پیش کیا اور دوران تقریر مین پر شور کوششون کی مذہب کی جو برٹش اور اسلام کے درمیان اتفاق پیدا کرنے سے متعلق کی جاتی ہین - اونہون نے کہا کہ انگلستان اور ٹرکی کے درمیان مضبوط رابطہ اتحاد قایم ہونا چاہیے اور نیز ایسا ہی افغانستان کے ساتہہ بہی برطانیہ کا رشتہ اتحاد مضبوط رہنا چاہیے اور کہا کہ انگلستان روے زمین پر اول درجہ کی اسلامی طاقت ہے - مولوی رفیع الدین صاحب حنفی نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ موجودہ شکر رنجی مسلمانون اور انگلستان کے پائی جاتی ہے دیرپا نہین رہیگی - بلکہ بہت جلد رفع ہو جائیگی کیونکہ انگلستان اور مسلمانون کے درمیان تجارتی اور دیگر اقسام کے اسقدر بیشمار فائدے ہوئے وابستہ ہین کہ آسانی سے نظرانداز نہین کئے جا سکتے

متارا واقع سیلون

متارا واقع سیلون کا ایک نامہ نگار کنیصولک مسنجر بیان کرتا ہے کہ سیلون کے مسلمان وہان کی گورنمنٹ کے خلاف مسٹر عبد الحمید مسور یہ کے بارے مین امیر عبدالرحمن خان کو ایک عرضی روانہ کرنے کے لئے چندہ جمع کر رہے ہین - انکا ارادہ ہے کہ امیر سے اس بات کی گذارش کرین کہ وہ ملکہ معظمہ سے درخواست کرکے مسٹر عبدالحمید کے لئے کوئی اعلیٰ عہدہ خواہ سیلون مین ہو یا اور کسی برٹش نوآبادی مین تجویز فرمائین ان کا خیال ہے کہ اگر اسمین کامیابی نہو گی تو مسٹر عبدالحمید استنبول جا کر وہان سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ کی فوج مین داخل ہو جائین گے -

نومسلم مسٹر جے - ای نیٹن

نومسلم مسٹر جے - ای نیٹن رتناگری کے پولیس کے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ کی جگہ پر اٹنگ مقرر ہوے - بالفعل یہ صاحب بمبئی آئے ہوے ہین سنا جاتا ہے کہ بعد ملاقات گورنر صاحب کے روانہ رتناگری ہون گے - منہ

منقولات

نظم تصنیف جناب مولانا مولوی حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی

ذیل کی نظم جناب مولانا مولوی حافظ ڈپٹی نذیر احمد خان صاحب نے محمدن ایجوکیشنل کانفرنس کے دسوین اجلاس منعقدہ دسمبر ۱۸۹۵ء بمقام شاہجہانپور مین پڑہی -

بچایا ڈوبنے سے کشتی دین محمد کو
الہی نوح کی سی عمر دے سر سید احمد کو
مگر مین پوچھتا ہون ساڑہے نو سو سال گن گن کو
کہ کوئی خیری کچھ کم نہ کردے وقت ممتد کو
ہمین احسان شناسی شکر پر مجبور کرتی ہے
وگرنہ ہم کمینہ پن سمجھتے ہین خوشامد کو
تعصب ہی ترقی مین مسلمانون کی حارج تہا
جزاک اللہ کس خوبی سے سرکایا اس سد کو
کئی صدیون سے ہمین تعلیم کرتے پہ لا ڈالا
اگر اب ہی نہ سمجہین یہ تو دین قسمت بد کو
کیا تہا پاک اسکے جد امجد نے بتون سے
بتون کی گندگی سے خانہ کعبہ کے معبد کو
سو اس نے بہی کیا اوہام سے [illegible]
کہ اس کا فرض تہا یہ بزرگوار [illegible]
مسلمانون نے اب اسلام کو ایسا بگاڑا تہا
کہ ہم ہی کی بدولت آ پہونچے ہین اس حد کو
کہ بگڑا جو دنیا مین ہے وہ ہوائی [illegible]

جو ہونی چاہیے احکام مین کا فرقہ [illegible]
جو اسلام سمجہا وہ ہونے صرف دستار فضیلت
بتا کہ دیجیان اس پاک پیغمبر کی مسند کو
عوام الناس فہم راز دین سے عاجز و قاصر
نئے شیخی رسم و راہ و تقلید شد آمد کو
خدا ہی جانے کیا اسلام کو لوگون نے سمجہا تہا
بلے آتی تہی سب تکذیب کو ابطال کو رد کو
اور یہ سائنس کا جہگڑا کہتا تہا کوئی دم مین
کئے دیتا ہون چکنا چور اس شیشے کے گنبد کو
سو اپنے زور عقل سے وہ پایداری دی
کہ اب جنبش نہین تا حشر اس قصر مشید کو
خدا کی شان وہ ایجلاف ارض ہوا [illegible]
جو کفر و زندقہ کہتی تہے انگریزی کی ابجد کو
بہت سنتی رہے تم جزر اسلامی سمندر کے
اب آنکہ دیکہنا طغیان جوش شور کے مد کو
یہ کنکوے ہی نہین قوت پرواز علمی پر
انہین تعلیم کی دریائی پہونچا ئیگی فرقد کو
عزیزو یہ علمداری بڑی رحمت خدا کی ہے
غنیمت ہی غنیمت جانو اس کے فصل بے حد کو
نہ کچھ تخصیص مذہب کی نہ کچھ تعین ملت کی
جو اسود کو وہی ابیض کو جو ابیض کو وہ اسود کو
باطمینان سب اب ترقی جمع ہین سارے
اگر تم کام مین لاؤ طلب کو جہد کو جد کو
علی گڈہ ہو کہ سید ہی راہ نکلی ہے ترقی کی
جو ہر رستہ ہو جلد تر پہونچو گے مقصد کو
بچو تکرار سے حتی الوسع وقت نامساعد کی
اوٹھایا ہے کسی نے یا اوٹھا سکتا ہے اس کو
اب آزادی نے اپنا سکہ عالم مین بٹھایا ہے

نکالو مطلقاً فرہنگ سے لفظ مقید کو
کسی کی بات بہی مانا کرو ضد کی بہی اک حد ہے
خدارا چہوڑ دو اس جاہلانہ کاوش کد کو
اگر اب بہی نہ تم نے قدر و قیمت وقت کی جانی
تو بس پہر یہ کہہ دوں گا کہنا اس قول مؤکد کو
کہ مٹ جاؤ گے اور برباد ہو جاؤ گے بالآخر
گہٹاؤ گے تم ناتوان اس چودہوین صدی کو
ہان اپنی شاعری موقوف کر خود غلط جو
اگرچہ روکنا مشکل ہے مضمونون کی آمد کو
کہین اس شاعری کے خبط مین عادت نہ کر لینا
خلاف وضع وصف خط و خال و عارض و خد کو

[illegible]

سلطانی تمغہ عطا فرمانے کا دلچسپ رسم

ہمارے اخبار کے ناظرین برٹش تواعد سے تو واقف ہون گے جس طرح برٹش حکام ستارہ ہند پہناتے ہین لیکن دولت عثمانیہ کے رسم و رواج سے لوگ کم واقف ہون گے کہ وہان حضرت سلطان روم خلد اللہ ملکہ اپنے خیرخواہون کو کس امتیاز و اعزاز سے تمغے عطا فرماتے ہین لہذا آگہی ناظرین کے لئے رفعت پاشا وزیر اعظم کے تمغہ پہنانے کی دلچسپ کیفیت ذیل مین لکہی جاتی ہے جس سے ناظرین بخوبی اندازہ کرینگے کہ موقع عطای تمغہ جات پر سلطانی آئین قاعدہ کا برتاؤ کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے -

حضرت سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے فی الحال اپنے وزیر اعظم و مفخر رفعت پاشا کو گرانڈ گارڈون آف دی آڈر کا تمغہ امتیاز عنایت فرمایا ہے جس کا مختصر بیان یہ ہے حسب معمول بحکم سلطانی ایک جماعت وزیر اعظم کو لینے کے لئے بوقت صبح دن کے

مکان کو گئی اور او نکو ہمراہی میں لئے ہوئے حالانکہ بذیرکوائی فی الفور حضرت سلطان المعظم تشریف لاکر اور نشانات سو آراستہ فرماکے اپنے ساتھ گاڑی پر بٹھائے ہوئے باہر نکلے گاڑی کے ہمراہ رسالہ بدرقہ سواری کا ایک کپتان اور چار سوار در باری جا رہے تھے۔ جب شہر میں گشت فرماکے دربار میں تشریف فرما ہوئے تو او وقت اور بہت سے معزز تحوجات اور مراتب عطا کئے گئے اور دربار قبل سے دربار ہوا تھا علی محسن ۱۱ میرون اور ... صاحبوں کے ہمراہ ہوا تھا علی محسن عثمان پاشا گرانڈ مارشل آف دی کورٹ۔ نیبر پاشا گرانڈ ماشر آف سیرامنی نوری پاشا سکنڈ چمبرلین محمد پاشا فرسٹ ایڈیکانگ وغیرہ موجود تھے اور بہت سے ایڈیکانگ فل ڈریس زیب تن کئے ہوئے حاضر دربار تھے۔

حضرت سلطان المعظم نے اس تمغہ امتیاز کو ایک شہری چمن سے نکالکر الفاظ بجوش مسرت اپنے زبان دُرفشان سے ارشاد فرماتے اور اپنے دست خاص سے وزیر اعظم کے سینہ پر ثبت لگائے اوسوقت وزیر اعظم نے اپنے بادشاہ معظم کا شکریہ ادا کیا اور اسی بدرقہ کے ساتھ مکان کو واپس آئے تھوڑے عرصہ کے بعد تمام وزرا اور اعیان دولت و سفیران ممالک غیر علما و فضلا کرام ایوان وزارت میں تشریف لائے اور رسم تہنیت بعطائے اعزاز سلطانی ادا کی۔

از دیدہ سکندری

تازہ خبرین

لندن

۹- اپریل- مسٹر بیونارڈ کورنٹی نے منصب لندن کا مقام پارلیمنٹ کے ممبروں کے ذریعہ سے ملک ... اور کہا کہ فوجی حکمت عملی نہایت خلاف حکمت تھی اور اگر ترکی کو درحقیقت بہبودی منظور ہوتی تو وہ فضول طریقہ سے ایک وحشی قوم کو افروختہ کر کے اپنی آمدنی ضائع نہ کرتا۔

۱۰- اپریل- ایک تار برقی آمدہ سوا کا بیان ہے کہ شاہ منلک در وحشیوں سے گفتگو کر رہے ہیں اور اوسکو تحایف بھیج رہے ہیں۔

پیرس

۱۰- اپریل- ایک سرکاری چٹھی شائع ہوئی جس سے دریافت ہوا کہ لارڈ ڈفرین پیرس کو واپس آنے اور معاملہ مصر کی گفتگو شروع ہوئی۔

انبالہ

۸- اپریل- مقدمہ مولوی یوسف الدین کی سماعت شروع ہوئی مسٹر ڈروز ریویوکی شہادت کے بعد چند کاغذات پیش کئے گئے اور اثبات جرم کی طرف سے مقدمہ ختم ہوا ماخوذ سے چند سوالات کرکے عدالت نے حسب دفعات ۱۹۱-۱۲۷- جرم قایم کیا ماخوذ نے جرم سے انکار کر کے کہا میں گواہ طلب کرونگا مسٹر انوزارٹی نے عدالت سے درخواست کی کہ چھ گواہوں کی شہادت بذریعہ کمیشن بجائے اور دیگر لوگوں کو سمن جاری کئے جائیں مسٹر ہنڈرسن نے ذریعہ کمیشن شہادت لئے جانے پر اعتراض کیا کہ اعتراض اعلی درجہ کے لوگوں کے لئے نہ تھا۔ عدالت نے تجویز کیا کہ تین گواہوں کے لئے کمیشن مقرر اور ملزم تین دیگر گواہوں کو پیش کرے اس کے بعد مقدمہ ۸- جون آیندہ تک ملتوی ہوا۔

ایک منحوس پیشینگوی

ناظرین حیران ہونگے کہ پیشینگوی کیا اور منحوس کیا لیکن ذیل کی خبر سے اس کے معنی کھل جاوینگے جو پرنس ہنری آف بیٹنبرگ مرحوم کی روانگی مہم اشانٹی سے تعلق ہے۔ انگریزی اخبار سے معلوم ہوا ہے کہ جب وقت پرنس مرحوم مہم کے ساتھ روانہ ہوئے اور مرنا بہرحال میں برحق ہے جناب ملکہ معظمہ نے از راہ پیشبندی کے لاش کے محفوظ و معطر رکھنے کے مصالحہ وغیرہ کا تمام ضروری سامان بھی فراہم کر کے ہمراہ دیدیا تھا یہ پیشبندی نہایت غیر معمولی تھی لیکن حضور ملکہ قیصرہ کو یاد تھا کہ ان کے خاندان (پرنس امپریل) کو جنوبی افریقہ میں موت نے گھیر لیا تھا تو اسوقت لاش کے محفوظ رکھنے کے مصالحہ کے نہ ملنے کی وجہ سے بڑی دقت اٹھانی پڑی تھی اور وہ مشکل حضور ممدوح کو یاد تھی۔

یہ پیشبندی افسوس کہ بہت باموقع ثابت ہوئی اور پھر کہنا پڑتا ہے کہ مرنا ہر ایک کو برحق ہے اور مبارک ہے وہ جو اسکو ہمیشہ یاد رکھتا ہے اور سفر آخرت کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اگر ایک موت کو ہر شخص یاد رکھے تو یقین ہے کہ دنیاوی خرابیوں کی تین حصہ آپ سے آپ رفع ہوجائے۔

افغانستان پر چڑھائی

حفظ صحت کی حکمی دوائین

سند یافتہ دوائین

مختصر فوائد

۱- لوح جنتری بارہ برجون کے نام ہین -
۲- فہرست مضامین جنتری
۴- بیان تاریخہائے سال عیسوی
۵- کنڈلی بارہ ماہ کی -
۶- سمت سرانچل
۱۱- نقشہ جنتری تحویل
۱۲- جنتری سود -
۱۳- نقشہ مہراجگی
۱۴- تاری چکر و دن چکر و رنگ چکر -
۱۵- گرہ منتری چکر و برن چکر -
۲۰- نقشہ جدول طلوع و غروب آفتاب -
۲۲- نقشہ محصول ، سٹامپ -
۲۳- رسوم کورٹ فیس
۲۴- فہرست کتب -

المشتہر

منیجر مطبع ... اخبار ...

استہارات

نئی جنتری کلان

بابت ۱۸۹۶ء

مطبع کریم المطابع ... حافظ محمد ... ماکان ... مطبع طبع

نیمروز

نمبر ٦ بجنور مطبوعہ ١٤ فروری ١٨٩٦ء یوم سہ شنبہ جلد ١٥

نیمروز

امرت بازار پتریکا اور مسٹر پلوڈن

بعد مسٹر پلوڈن کشمیر کی رزیڈنٹی سے علٰحدہ کئے گئے اور حیدرآباد کی رزیڈنٹی پر بھیجے گئے ہین بعض بعض بھی اخبارات اونکو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین [illegible] اونکی اس پالیسی [illegible] ورنہ ظاہر کر [illegible] اس پالیسی سے ان [illegible] کو ریاست سے ہنود علٰحدہ کئے جاوین چنانچہ بہت سے علٰحدہ کئے بھی گئے" اون اخبارات مین بہت ناراضگی پھیلی ہے۔

امرت بازار پتریکا نے خطابات سال نو کی اشاعت پر مسٹر پلوڈن کا نام دیکھکر بہت کچھ لکھا ہے کہ ہمکو معلوم نہین مسٹر پلوڈن نے کونسا کام کیا جو گورنمنٹ سے خطاب پانے کے مستحق ہوے۔ جبکہ تمام [illegible] کے مقدمہ نے حیدرآباد کی نہین تمام ہندوستان کی آب و ہوا بدلو [illegible] ور نجس کر رکھی ہے کیا مسٹر پلوڈن اون خرابیون اور برائیون کو جو اس مقدمہ سے پیدا ہوئین روک سکتے [illegible] مسٹر پلوڈن کشمیر کے ہی [illegible] لائق سمجھے گئے تو ریاست حیدرآباد کو جو اعلیٰ درجہ کی ریاست ہندوستان [illegible] تعجب ہے کہ کیونکر رزیڈنٹ مقرر کئے گئے۔ اور جبکہ لارڈ ڈفرن نے اونکو نا قابل جانکر کشمیر سے علٰحدہ کیا تو ایسی ریاست مین اونکا حاکم بنایا جانا لارڈ ڈفرن کی پالیسی کی مخالفت ہے۔ اور جبکہ مسٹر پلوڈن نے اپنے فرائض کشمیر مین اچھے ادا نہین کئے تو اس ریاست مین ان کا تقرر کس بنا پر ہوا۔ گورنمنٹ نے بڑی غلطی کی جو اونکو ایسی نازک اور ذمہ واری کی خدمت پر مامور کیا یہہ ریاست بوجہ سازشون کے اول تو پہلے ہی سے تباہ ہو رہی تھی اور اب سر تا پا سازش ہی سازش ہو رہی ہے۔ گورنمنٹ نظام کی یہہ پالسی قابل پسند نہین کہ ہندو رعایا کو اعلیٰ خدمات سے محروم کیا جاتا [illegible] ان کی تعداد [illegible] ہے اور نظام کے خزانہ مین اونہین کا روپیہ زیادہ داخل ہوتا ہے

مسٹر لوڈون یورپین کو اعلیٰ عہدون کے تئے بلا رہے ہین مسٹر ازون کو مدراس سے لوا کر مسٹر لوڈون نے ہی رکھا اور یہی اور یورپین افسر عنقریب برٹش انڈیا سے بلائے جانیوالے ہین جن کی اعلیٰ طمانیت پر حیدرآباد مین مامور ہونیوالی ہے مسٹر لوڈون اس کا ... اتنی بازآمین ورنہ ہم مجبوراً اوکی کشمیر کی کیفیت کو بالتصریح بیان کرینگے گو امرت بازار پتر کا کو مسٹر لوڈون کی جانب سے پہلی ہی کشش ہو لیکن ہنود کی علمدگی اعلیٰ خدمات سے اوس کشش کو اور زیادہ بڑھانیوالی ہے۔

روس اور ایران

ہم اس امر کا پہلے کسی اشاعت مین اظہار کر چکے ہین کہ ایران روس کے ہاتھون مین مثل ایک کٹھ پتلی کے ہے اور روس نے اوسکو ایسا اپنے قابو مین کر لیا ہے کہ ایران اوسی کا دم بھرتا ہے۔

یہہ بات کسی طرح قابل شک لانے کے ہے ہی نہین کہ روس نے ایران کے بہت سے مقامات پر اپنا قبضہ کر رکھا ہے اور آیندہ اوس قبضہ کے بڑھانیکی فکر مین اور روس کا یہہ قبضہ مضافات ایران پر ایسا نہین جس کی نسبت یہہ کہا جاوے کہ ایران کی جانب سے اضطراراً بلکہ اختیاراً ہے یہہ روس کا قبضہ ایران کی طرف سے ہے کہ ہمیشہ ایران نے روس کی خواہشون کا پورا کرنا اپنے ذمہ مین واجب کر لیا ہے۔

گو انگلستان کا خیال شاہ کجکلاہ کی طرف کیسا ہی کیون نہو لیکن ایران کا گوشہ خاطر جو روس کی طرف ہے اوسکی امید انگلستان کو کسی طرح نرکھنا چاہیے۔

ہر چند بوجہ اتحاف تحائف اور خط و کتابت مابین انگلستان و ایران لوگ اپنا خیال اس طرف کو دوڑاتے ہونگے کہ شاہ کجکلاہ انگلستان کا دوست ہے لیکن کوئی اہل الرائے شاید لوگون کے اس خیال کو تسلیم نکرے گا کیونکہ روس کی پولٹکل چالون کا جو ایران پر اثر پڑ رہا ہے وہ اس خیال کے تسلیم کرنیکا مانع ہے۔

حال مین ایک اسکاچ سیاح کی جو روس کو بغرض دورہ گیا تھا خبر بعض باوقعت اخبارون مین شائع ہوئی اگرچہ وہ خبر ایسی نہین کہ بلا تامل اوسکو مان لیا جاوے لیکن روس و ایران کی حالتون پر نظر ڈالکر اور روسی چالون کو باوقعت مانکر اس خبر کو بھی باوقعت مان لینے مین شاید تامل ہو۔

اوس سیاح کا بیان ہے کہ روس مین عام خیال اس طرف ہے کہ ایک سال کے عرصہ مین روس کا قبضہ ایران پر قایم ہو جاوے گا۔

اگر یہہ خبر صحیح ہے تو برٹش گورنمنٹ کا کابل کی طرف اور اپنی سرحدون کی جانب سے بیخوف اور بیچنت بیٹھے رہنے کا موقع نہین۔

مصر

پارلیمینٹ لندن کے بورڈ مین جب مصری معاملات پیش ہوئے تو مسٹر لیوشر نے یہہ تحریک پیش کی کہ انگلستان مصر کو خالی کر دے اور اس خالی کر دینے کو معمولی الفاظ مین نہین کہا بلکہ یون کہا کہ یہہ شرمناک بات ہے کہ مصر کے خالی کر دینے کا اول انگلستان نے وعدہ کر لیا اور پھر اوس اپنے وعدہ کو وفا نکرے۔ اور ساتھ ہی اس کے یہہ بھی مسٹر موصوف نے کہا کہ انگلستان اوگنڈا کے علاقہ پر بالکل اپنا قبضہ نرکھے جس کی تحقیق و تفتیش کرنے کے ملکہ معظمہ نے اپنے اسپیچ مین ایک پولٹکل افسر جیرالڈ پورٹل کو بھیجنے کا وعدہ فرمایا تھا۔

لیکن مسٹر گلیڈاسٹون نے جن کے ہاتھون مین آجکل برٹش وزارت کی باگ ہے اس کا جواب مسٹر گلیڈاسٹون نے دیا کہ ہم مصر پر اہل مصر کی بہبودی اور فلاح کے لئے قبضہ کئے ہوئے ہین تاکہ مصر کی بیرونی اور اندرونی حالت فلاح پذیر ہو اور نیز اندرونی اور بیرونی فسادات کو محفوظ رہے اور حکومت کو کوئی ضرر نہ پہونچے اور ہمنے اوسکو اپنے قبضہ رکھنے کا ارادہ ابتک نہین کیا۔

خیر اوگنڈا کی نسبت تو ہم ابھی کچھہ نہین کہسکتے کیونکہ ہنوز اوسکی تحقیق و تفتیش کا نتیجہ نہین معلوم ہوا لیکن مصر کی بابت اتنا ضرور کہین گے کہ برٹش نے جو وعدہ مصر کے اور ٹرکی سے کیا ہے اوس کا وفا ہونا ضرور ہے خواہ وہ اب وفا ہو یا دیر سے کیونکہ جسقدر فسادات اب مصر مین ہو رہے ہین اور آیندہ ہونے کا خوف ہے اور وہان کی پولٹیکل حالت معرض خطر مین ہے وہ اس وعدہ کے عدم وفا کا ہی نتیجہ ہے ورنہ مصری یہہ فرقہ نہ اختیار کرتے اور عرابی پاشا کو اپنا سرغنہ قرار دیکر ایک پارٹی علیحدہ نہ قایم کر لیتے۔

بہر حال ہم پہلے ہی لکھہ چکے ہین اور دعائی ہوتے ہین اور اب بھی ہم وہی لکھتے اور خواہشمند ہوتے ہین کہ مصر کی حالت بہت جلد سنبھلے اور پولٹیکل گردی سے اوس سرزمین بچے۔

یہہ بھی معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ قاہرہ کے علما قسطنطنیہ کے عالمون سے مصر کے خالی کرانے کا مشورہ کرتے ہین اور اسبات پر اپنی کوششون کو ختم کر دہ کہا ہے کہ سلطان المعظم کو اوبھارین کہ وہ خدیو کی ... کرین۔ فرانس بھی یہہ تحریک کر رہا ہے کہ سلطان المعظم ...ستان سے مصر کے معاملہ مین جواب طلب کرین اور ... کی طاقتونکی کانفرنس قایم کرکے مصر کو خالی ... اور اس بارہ مین لیست وعمل کو پاس آنے دین

امروہہ ضلع مرادآباد مین ناصر الایمان کا جوش قابل توجہ گورنمنٹ و حکام ضلع

ہمکو یہہ خبر بذریعہ اخبار رامپور اور چند اخبارات مرادآباد وثوق کے ساتہہ ملی ہی کہ حکیم امجد علیخان رئیس و آنریری مجسٹریٹ امروہہ نے (جو اس ضلع مین بہی کچہہ عرصہ تک [illegible] ہین) ایک کتاب ناصر الایمان لکہی ہی جسکی ایکہزار جلد چہپوا مرادآباد کے کسی مطبع مین طبع ہوکر امروہہ مین شائع ہوئی ہین جسمین شیعون کے مذہب پر حملہ اور انکے بعض پیشواؤن کو توہین کے ساتہہ یاد کیا ہے جس کی وجہ سے خاص امروہہ کے سنیون مین بہت کچہہ جوش پہیلا ہی اور اس عام طبقہ مین بہی شاید جوش پہیلے۔ اور سنا ہی کہ اسی قسم کی یا اس کے قریب قریب چند رسالے اور بہی مصنف ناصر الایمان کے زیر تصنیف ہین۔

ہرچند ہمنے ابہی تک وہ کتاب یا ان رسالون سے کوئی رسالہ نہین دیکہا کہ ہم اوسپر کوئی ریمارک دے سکین لیکن اسقدر ضرور کہہ سکتے ہین کہ اگر یہہ امر صحیح ہے تو بہت کچہہ خوف پیدا ہونیکا یقین ہے اور بوجہ کثرت سنیون کے کہ امروہہ مین بمقابلہ شیعون کی ہفتچند سے زیادہ بیان کئے گئے ہین ناراضی اور فساد پہیلنے کا کوئی تعجب نہین جس ناراضی اور فساد کے انتظام و انسداد کے گورنمنٹ اور حکام ضلع ذمہ دار ہین اور اس بہڑکنے والی اور اپنے شعلے دور تک پہونچانیوالی آگ کا بجہانا اونکا فرض ہے۔ ہمنے سنا ہی کہ مسٹر کیڈل کمشنر روہیلکہنڈ کے دورہ امروہہ کے وقت وہان کے ایکہزار مسلمانون نے فریاد کی ہی جس فریاد پر صاحب کمشنر بہادر نے اونکو اپنے اختیارات کے [illegible] کرنیکا اطمینان دلایا ہی اور صاحب ضلع کی حضور مین بہی امروہہ کے شیعون کی ایک درخواست گئی ہی جسپر بہت سے دستخط ثبت ہین

[illegible] ہم کو تو ہم بہی مخالف نہین کہ ایک مذہب والا اپنے مذہب کا [illegible] مگر دوسرے مذہب پر اعتراض کرے اگر اسکا نتیجہ بہی اس آزادی کے زمانہ مین برا دیکہا جاتا ہی لیکن مناظرہ مین بے اعتدالی اور فحش اور گالی کے ہم بالکل مخالف ہین اور غالباً گورنمنٹ و حکام بہی مخالف ہون گے اور ہرگز پسند نکرین گے۔

ہمکو یہہ بہی معلوم ہوا ہی کہ مصنف کتاب کے ایک بہائی نیاز علیخان بہی آنریری مجسٹریٹ ہین جو اون کے ہی ہم مذہب ہین اور امروہہ کے منصف بہی شیعہ ہین جنہون نے ایک کتاب حملہ حیدری لکہی ہی جسمین سنیون کے مذہب پر حملہ کیا گیا ہے اور اعجاز حسین خان رئیس بہی شیعہ مذہب آنریری مجسٹریٹ ہین جنہون نے ایک مطبع کے اجرا کی اجازت بہی عدالت سے لیلی ہے اور جس مطبع مین اس قسم کی کتابون کی اشاعت کا خوف ہی۔ ان سب صورتون پر نظر ڈالنے سے لوگون کا خیال اس طرف ضرور دوڑ سکتا ہی کہ اس آزادی کے زمانہ مین ایک فریق کو ایسی حکومت یا یون کہئے عدالت دیوانی و فوجداری کی حکمرانی کی طاقت ایسے خیالات ظاہر کرنے یا دوسرے لفظون مین بخارات نکالنے کا مضبوط آلہ ملگیا ہے۔

ہمکو سخت افسوس ہے کہ ان دونون فریق مین جو مسلمان اور ایک ہی نبی کی امت کہلاتے ہین یون نفاق پیدا ہو اور اور قومون کو اونپر ہنسنے کا موقع ملے۔

چونکہ ہمنے یہہ بہی سنا ہے کہ اس کتاب کے ملاحظہ کی نوبت حکام تک پہونچگئی ہے تو ضرور ہے کہ اوس کتاب کے مضمون اور عبارت کو سمجہانے والا بہی کوئی اون کے پاس ہو تاکہ حکام مغالطہ مین نہ پڑین اور گنہگار بیگناہ اور بیگناہ گنہگار نہ بنجائین۔

بہرحال ہم اس معاملہ کو حکام ضلع اور گورنمنٹ کی توجہ کا سخت محتاج دیکہتے ہین اور دونون فریق کو رعایائے گورنمنٹ جانکر امروہہ کی موجودہ حالت توجہ اور انتظام کے قابل جانتے ہین اور منتظر ہین کہ یہہ فساد کتنی جلد فرو ہوتا ہے اور امروہہ کا لوکل اخبار کیا لکہتا ہے۔

مراسلت

مسٹر ایلن کیڈل صاحب بہادر کمشنر بریلی کی مفتی تجمل حسین صاحب رئیس کرتپور کے مکان پر تشریف آوری

یکم فروری سنہ ۹۳ کو صاحب ممدوح بتقریب دورہ قصبہ منڈاور ضلع بجنور مین تشریف فرما ہوئے۔ ۲ فروری سنہ ۹۳ کو علی الصباح بسواری اسپ مع مفتی محمد ابن حسین صاحب خلف مفتی صاحب ممدوح العنوان (جو منڈاور مین بغرض سلام حاضر تہے) کرتپور مین رونق افروز ہوئے۔ بعد الفراغ سیر عمارات کہنہ پولیس اسٹیشن کرتپور کا ملاحظہ فرماکر مفتی صاحب کے مکان پر تشریف لائے۔

چونکہ مفتی صاحب ایک پورانی شائستگی اور تہذیب کی یادگار ہین کچہہ دور تک مہذبانہ طریقہ سے صاحب بہادر کا اس مصرعہ کو پڑہتے ہوئے استقبال کیا۔ ع

اے آمدنت باعث آبادی ما

اور بکمال عجلت اپنی نیک نیتی اور سادہ مزاجی کی وجہ سے وہ شایستہ سامان مرتب کیا جو ایک باتمیز عمدہ دربار کے لئے ہونا چاہئے تہا۔ میز مکلف۔ کرسیان حلقہ وار گرداگرد پر بہار و شگفتہ گلدستے۔ سائبان کہنچا ہوا۔ صدر مقام پر ایک نقرئی کرسی مناسب قرینہ سے رکہی ہوئی تہی جسپر صاحب کمشنر بہادر متمکن ہوئے۔ مفتی صاحب نے مع اپنے دونون صاحبزادون کے نذر پیش کرکے اڈریس پیش کیا جو ذیل مین درج ہے جسکو صاحب ممدوح نے نہایت شگفتگی سے ہاتہہ بڑہا کر لیا۔ پہر مفتی محمد ابن حسین صاحب خلف اکبر مفتی صاحب نے پہولونکا گجرہ جناب ممدوح کے گلے مین ڈالا

بہت دیر تک حضور ممدوح منشی محمد تجمل حسین صاحب اور ان کے خلف اکبر منشی محمد ابن حسین صاحب سے گفتگو فرماتے رہے۔

واقعی حضور صاحب کمشنر بہادر ایک اعلیٰ درجہ کے شایستہ افسر ہین جو اپنے ضلع و فرمانبردار رعایا کی دلجوئی مین بدل کوشش فرماتے ہین۔

بعد منشی حبیب حسین صاحب خلف اصغر منشی صاحب نے بہت خوش اسلوبی سے حضور ممدوح کا مین اقسام سے فوٹو لیا اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا اور صاحب کمشنر بہادر اپنے قیام گاہ پر تشریف فرما ہوئے۔

اڈریس

جنا طالع بیدار مبارک ہے یہہ دن
مرحبا بخت خوش آثار مبارک ہے یہہ دن

سبحان اللہ کیا مبارک دن ہے جسمین نسیم سحری کے لہلہاتے ہوے جہونکون نے گلشن طبع کے غنچون کو جو ہجوم افکار سے پژمردہ تھے تر و تازہ کر دیا۔ کیا مبارک وقت ہے کہ جس کے خیر مقدم سے ہر یاس بہرے دل کو کامیابی کی امید ہو واہ واہ کیا ساعت سعید ہے کہ جس سے ہر دلمین خوشی کا ہجوم عیش و عشرت کی دہوم جس کی صبح مطلع النور دوپہر موفور السرور شام تجلیات کا ظہور۔ مرحبا کیا خوش وقت ہے کہ جس مین فرش وارض مطلا و در و دیوار مرصع کوچہ و بازار مکلف۔ آج کی ساعت ساعت مبارک بلحاظ مستحسن ہے کیونکہ ہمارے محتشم عالی افسر صاحب کمشنر بہادر کا غریب خانہ پر خیر مقدم ہے اس خوشی مین جہانتک اپنی عزت افزائی کا ناز کرون تو بجا ہے۔ جہانتک اپنے ہمچشمون مین اس کا فخر کرون تو زیبا ہے۔

شعر

برکت کا دن خدا نے دکہایا ہزار شکر
جو بادشاہ گہر مین میرے جلوس بخش مین مجکو اور میرے متعلقین کو حضور کی اس رونق افروزی پر اس درجہ خوشی اور اعزاز حاصل ہوا ہے کہ گویا نواب گورنر جنرل بہادر ویسرائے دام اقبالہ نے غریب خانہ کو منور فرمایا مین کس زبان سے اس کا شکریہ ادا کرون نہ طاقت لسان نہ قوت بیان

شعر

اگر ہر موئی تن گردد زبانے
زنو رانم بہر یک داستانے

خداوند تعالے حضور کو اس رعایا پروری پر بازدیاد جاہ و مراتب ہمارے سر پر قایم دایم رکہے۔

شعر

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار

از طرف منشی تجمل حسین رئیس کرتپور ضلع بجنور

ہندوستان اور وسط ایشیا کی موجودہ حالت

بعض اوقات ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ سلطنت اپنے کسی ایک معزز اہلکار کی راے کو کل مشیرون کی راے سے اعلیٰ مانتی ہے چاہے وہ کیسا ہی کیون نہو اور کیسی ہی شدید ہو مگر وہ تخت تاج کے ولی کی حضور مین وہی وقعت رکہتا ہے جو اوس نے حاصل کی ہے چاہے اوس پر نقصان ہو یا منافع جیسا کہ بعض بعض شاہنشاہ ہو گئے ہیں ایا۔ اور آخر کو اوس کا نتیجہ برا یا بہلا ظاہر ہوا مثل مشہور ہے کسی بادشاہ نے عاید دلی اس بات کو مان لیا تہا کہ فوج کی نسبت سے وہ ماہین تاثیر ہے۔ اوس فوجی محکمہ کو موقوف کر کے اونہین کی طرف بہروسا کیا جب نتیجہ آیا اور شکست ہوی تو بادشاہ نے اپنے اون مشیرون سے کہا کہ یہہ کیا بر عکس ہوا وہ بولے مضائقہ بہی کیا ہوا نتیجہ ظاہر ہے ہمنے ظلم کیا اوس کا ایمان لگیا ہماری سلطنت گئی۔ اسی طرح پر کسی بادشاہ کے مشیرون نے فوج کی نسبت بیان کیا کہ اتنی فوج ہر وقت رکہنی کیا ضرور ہے وقت پر جتنی چاہیے موجود ہو سکتی ہے دولت کا جمع کرنا فوج سے بہتر ہے دیکہیے ایک طشت شہد سے بہر کر رکہا جسمین ہزارہا مکہیان جمع ہو گئین بادشاہ نے فوج کا گہٹانا شروع کیا مگر وزیر نے موقع پا کر عرض کی کہ یہہ امر باعث بربادی سلطنت ہے بادشاہ نے طشت شہد کا استشہاد پیش کیا وزیر نے طشت شہد کے شب کے وقت حضور مین حاضر کئے اور عرض کیا کہ اسوقت بہی کوئی مکہی اس پر ہے۔ پس ضرورت کے وقت یہہ دولت جو مثل شہد کے موجود ہے ویسی ہی رکہی رہیگی اور غنیم کے کام آئے گی فوج کا اوسوقت مہیا ہونا ایسا ہی ہے جیسا کہ شب کے وقت کا شہد۔ اور بہت سی ایسی مثالین ہین اندنون ہم معاملات سرحدی پر غور کرتے ہین تو سارا جہان ایک طرف اور سر لیبل گریفن کی پالسی ایکطرف ہے جیسا کہ عام راے امیر صاحب کے خیالات پر ہے مگر گورنمنٹ کو صاحب بہادر کا مقولہ پسند ہے اکثر صاحب راے کیسا ہی تجربہ کار اور عقل سلیم رکہتا ہو بتقاضائے بشریت خطا ہی ہو جاتی ہے تازہ اخبارات سے ظاہر ہے کہ درہ قرم پر امیر کے ایجنٹ کا جانا چترال مین فوجی چہاونی کی تعمیر سردار افضل خان کا چترال سے خزانہ اونکی ریاست مین لیجانا سفارت کی ملاقات حیلہ حوالہ کرنا ان سب کے علاوہ روسی سفیر کا کابل مین آنا انکا قاصد یا سفیر روس کو جانا یہہ سب باتین ہم نہین سمجہ سکتے کہانتک دوستی کا استحکام اور راستی کا انجام ہے اب ہم امیر کی پالسی پر غور کرتے ہین تو باوجود اتنی بے پروائی اور خود پسندی کے وقت پر گورنمنٹ نے

اونا تصور کرنے کو موجود ہین - یعنی جب چترال شستان پر روسی لوگون اور افغانون کی باہمی [illegible] امیر صاحب گورنمنٹ [illegible] کے [illegible] ہی [illegible] کی [illegible] جو امیر کو فوجی مدد [illegible] کی [illegible] پر [illegible] کی کیا خوشی ہوگی کہ اگر موافقت روس سے کر لیا تو میری ریاست کو زوال نہو تا اگر امیر صاحب روس کو سمجھتے یا ہوگا تو ہمکو چاہیے کہ ہم چترال گلگت کسوا پشاور کی سرحد پر بیاری تو جہ مبادا کسین روس کی چالبین مثل جنگ روم کے مین ورگ ہند پر بہی پائی جاتی ہین جیسا کہ ہند وکش پامیر اور کابل اگرچہ واقعی وہ باہا وہ جنگ مستعد ہو تو ضرور اوس طرف ضرور دیگا جس طرف ہماری مشکل کم ہوگی اور جو اوس طرف شطرنج کی چالبین منظور ہین کہ سو چا اس - یا ہمو بخوبہ ہزار کر خوف محارب کا ہند کو دلاکر جو کیا ہین بلکہ کرورہا روپیہ خرچ کروائے جس کی وجہ سے رعایا کا ستیاناس ہوا اور ہند مفلوک الحال نتظم حکام پریشان ہون - تو وہ ایسا ہی کرتا رہیگا - امیر بخارا کا روس مین جانا اور اوس جشن عظیم الشان منعقد ہونا جو امیر تیمور سنے تاج پوشی ہند کی رسم ادا کی تہی اوسی جگہ اوس کا آنا کہہ رہا ہے کہ ضرور خونی دریا کا جوا رہیا آتا ہے ہمکو یاد ہے عرصہ ہوا کسی اخبار مین چھپا تہا کہ وسط ایشیا کے فوجی نمبر مین حکم دیا گیا ہے کہ تما [illegible] اور [illegible] بکے روز گوشت [illegible] کریں - [illegible] یا ہے کہ شاہنشاہ ہند اکبر کا طریقہ [illegible] [illegible] کا طریق کیا جاتا تھا [illegible] [illegible] کیا [illegible] کا [illegible] ہوگیا نگے پاؤن [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہندیا نہین ہے کہ اوس کی چالبوسی مین آجاوے اور اپنی پیاری گورنمنٹ سے منہ پہیرے - ان پہ ضرور کہ

کہ مثل جورون کے ذفت پر گوشہ نشین ہوا کہین تو وہ مرے افسوس کہ جانثاری مین رعایا کمر بستہ ہو اور گورنمنٹ خیال نفرمائے - ہم بڑے حیران ہین کہ غریب رعایا کا اور اوس کی عورات کا کیا حال ہوگا اخیر گریفن پالسی تو وہ ہی ہے کہ امیر سے برتاؤ اوسکی مرضی کا کیا جائے اور ظاہری ہند کا فوٹو مذکور بالا ہے اب ہم دوسری تمثیل گریفن صاحب کی پالسی کی دیتے ہین جسکو آنکھون سے دیکھا اور کانون سے سُنا - ہماری ریاست گوالیار کی نسبت جو جو کارروائیان کین اونمین سے ایک محکمہ بندوبست تہا جس کو قایم کیا اور اوس کی نسبت یہہی دربار کو ایما فرمایا کہ اون کے کام مین دخل ندیا جائے - جو آخر کو قریبًا بارہ چودہ لاکھ روپیہ کا صرف سُنا جاتا ہے کہ ہوا اور کام کچھہ بھی نہوا - ناظرین مقام غور ہے جو صیغہ تعمیر اور کالی پہاڑی وغیرہ پر پانچ لاکھ گورنمنٹ نے صرف کیا جسپر ولایت کے اخبارون نے ہلڑ مچا دیا - اور یہہ رقم دربار کی برباد ہوئی کسی نے افسوس تک ظاہر نکیا - ۱۲ - ۱۴ - لاکھ کچھہ کم نہین ہوتے اسی طرح پر جو کہ بار روپیہ سال بلکہ لاکھ روپیہ ہر سال مین تعمیر اور سڑک پر اوس وقت سے خرچ ہونا سُنا جاتا ہے جس کا دربار کو اوسکی حالت کا اندازہ (بموجب ایما گریفن صاحب) اور جانچنے بطور اہلکاران ماتحت حکومت تو کسی قدر ہے مگر اشارہ مطلق نہین ہم چاہتے ہین کہ جب گورنمنٹ کو گریفن صاحب کی پالسی برعکس وقت کہ کابل کے ثابت ہو تو فورًا کل رزیڈنٹ صاحب بہادر کی منسوخ کرے اور دربار کو کونسل ریجنسی کو زور کے ساتھہ اجازت دی کہ پورا پورا امتحان محکمہ تعمیر سے اور خوب طرح سے جانچ پڑتال کرے بورہین تو بورہین جو ہندوستانی ملازم معرفت گریفن صاحب کے ہین وہ کچھ خود مختار ہین کہ جسکا نام نہین خاص لشکر کی سڑک کا

معائنہ مشاہدہ ہمارے تجربہ ثبوت کو کافی ہے اور جو مستند ثبوت مین صاحب مجسٹریٹ کی رپورٹ بابت خودکشی اور جبریہ جرمانہ کو اور کونسل سے اسی بارہ مین سرکلر کا جاری ہونا بس ہے اب ہم اپنے مضمون کو تمام کر کے گورنمنٹ سے ملتجی ہوتے ہین کہ اپنی پیاری رعایا کی دلجوئی مثل اونکی دلی آرزوؤن کے ایسی حالت مین کرنا ضرور ہے اگرچہ انگریزی اخبار برخلاف ہین کہ ہتھیار وغیرہ ندیئے جاوین مگر وہ بہی اس بارہ مین غلطی کر رہے ہین بہت بڑا سچا اور مسلم الرائے پاینیر ہے مگر وہ ہی گریفن صاحب کا ہم سخن نکلا امیر کی دوستی پر جان دے رہا تہا جس کا حال برعکس ظہور مین آرہا ہے - آیندہ وہ جانے سے رموز مملکت خویش خسروان دانند - راقم عام پسند از ریاست گوالیار

مختلف واقعات

ایک گلاس پانی کے عوض چوبیس لاکھ روپیہ پانا

ایک ہمعصر لکھتے ہین کہ لندن مین مس برج نامی نوجوان عورت کو ایک بوڑہے ضعیف شخص دولتمند کی طرف سے چوبیس لاکھ روپیہ کی رقم بطور ورثہ ملی ہے - کہتے ہین کہ ایکدفعہ بحالت بیہوشی ایک گلاس پانی پلایا تہا - اوسوقت سے شناسائی ہوئی - اور اوس ضعیف نے بپاداش قدردانی کو یاد دی کہ عورت کو وارث گردانا اور یہہ رقم بطور ورثہ پہنچائی -

بانس

ہندوستان سے بیشمار تعداد بانسون کی ذریعہ جہاز جنگ کے واسطے آفس کے لئے روانہ کی گئی ہے - سرزمین جنگ سے ان برچھیون کی لاٹھیان بنا دیگا -

انتخاب اخبار

۴۸ تین سطر خبر

یہ تجویز بہت معقول ہے کہ قیصری خاندانون کا کوئی شہزادہ شاہ ہند مقرر ہون۔ از عام

بمبئی یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس مین امسال ایک لیڈی نمبر اول رہی۔ منہ

ہندوستان کا بجٹ کونسل وسیراے مین ۲۴ - مارچ کو پیش ہوگا۔ منہ

لارڈ ہیرس صاحب بمبئی کو شولاپور گئے کہ جنگلی مین نمائش مویشیان کہولین۔ منہ

مسٹر منرو اسسٹنٹ کلکٹر مدراس نے محض ناگہانی ایک برہمن کو گولی سے مار دیا۔ منہ

یونان کے جزیرہ زنتی مین سخت بہونچال آیا تمام مکانات گر گئے ایک مکان بہی نہین بچا دس ہزار آدمی بیحال و خانہ برباد۔

لکہنؤ مین ۱۴ - فروری کو لیجسلیٹو کونسل کا جلسہ ہوگا۔

مدراس کے راجہ صاحب وناگنڈی ہندو فلسفہ کے لئے ۲ لاکہہ وصیت کر گئے۔ منہ

بنارس کے ہندوؤن پر میونسپل ٹیکس کے خلاف اپیل کو لوکل گورنمنٹ نے منظور کیا۔ منہ

ہفتہ مختتمہ ۵ - جنوری ۷ لاکہہ روپیہ مضروب ٹکسال کلکتہ ہوا۔ منہ

دہلی کے پارچہ بافی کے دخانی کارخانے کو پچہلے سال ۶۰ ہزار منافع ہوا۔ منہ

والئی کرکٹرون کا بیج ...ہ پارٹی کے سانہہ ۳ ماہ ...

فروری کو لاہور مین ہوگا۔ منہ

پچہلے سال جنگلات ڈہاکہ مین ہاتہی پکڑنے سے خالص منافع ۱۶ لاکہہ ہوا۔ منہ

ہفتہ مختتمہ ۱۴ - جنوری کل آمدنی ریلوے سے ہندوستان ۴۰۳،۹۷،۴۳۴ ہوئی۔ منہ

رنگون مین بہت زور سے چاہا گیا کہ ہائیکورٹ قایم کی جاوے۔ منہ

ایسٹ انڈین ریلوے ۵،۵۳ میل ہی اسپرانیک ۴۶ کرور صرف ہوچکا۔

سال ہذا مین ہند کے قیدیون کی دستکاری اشیا کا $9\frac{1}{2}$ لاکہہ وصول ہوگا۔ منہ

لیورپول مین تین کارخانہ کپاس جلگئے ۵ لاکہہ کا نقصان عظیم ہوا۔ منہ

ایک پنجابی سیاح روس کا دورہ کرکے آیا۔ لیتا ہے وہان تیاریان عالمگیر ہین۔ منہ

شہنشاہ جرمنی دن بہر مین ۱۲ مرتبہ پوشاک بدلتے ہین۔

حضور ویسراے پسند فرماتے ہین کہ ہندوستان مین سونے کا سکہ جاری کیا جائے۔ منہ

برما کی خبر ہے کہ مفسدان کاچن نے بکم کو ٹونگو کا بازار جلادیا۔ منہ

مدراس مین نامہ بر کبوترون سے کام لینے کا تجربہ سرکاری طور پر کرنے لگے۔ منہ

فتح سندہ کی ۷۰ وین سالگرہ (جوبلی) ۱۷ - فروری کو کراچی مین منائینگے۔

ڈائرکٹر تعلیم سی پی نے حکم دیا کسی دیسی کا نام مسٹر کے ساتہ نہ لکہا جائے۔ منہ

سرحد کورم کے نذرانہ کی نسبت امیر کابل نے ایک خاص خط گورنمنٹ کو بہیجا ہے اس کے جواب آنے تک ...

حکم دیا کہ فوج ...

لندن مین ایک جدید تجارتی ... دونون جگہ چلیگا۔

اسلامی مجلس حیدرآباد نے امریکا مین اسلام ... کے لئے مسٹر وب کو ... چندہ دیا۔

کہتے ہین کہ مسٹر گلیڈسٹون صاحب بجاے لارڈ کچنر صاحب سفیر مصر مقرر ہونگے لارڈ کچنر صاحب ... تبدیل ہوکر حکومت کشور ہند پر تشریف لاوینگے۔ منہ

طویل خبر

ایک بحری سانپ

ہالنڈ کے ایک اخبار نے چہاپا ہے کہ ایرا وودی فلوٹیلا کے ایک دخانی جہاز کے کپتان نے ذکر کیا ہے کہ جہاز روانہ ہوکر ایک روز میرا جہاز جارہا تہا کہ ایک بہت بڑے سمندری گہاس کے تودے سے ٹکرا گیا لیکن بعد از معلوم ہوا کہ گہاس کا تودہ نہین تہا بلکہ ایک عظیم الجثہ بحری سانپ یا اوسی کا کوئی رشتہ دار تہا جو سمندر سے دریا کے پانی مین گہس آیا تہا۔ اس سے جہاز کو بڑا صدمہ پہونچا۔ ... کی تختی ایک سو بیس ... ٹوٹ گئی۔ اور جہاز کے لنگر پر ۵۰ دانتون کے نشان رہ گئے اور جب جہاز سے ٹکر لگنے سے بہاگا تو جہاز سے بہی نہایت تیز رفتاری سے نکل گیا۔ از ... اخبار

فوجی بینڈ کا انتظام

سلطان روم کی فوج مین ... احکام نافذ ہوئے ... کی ...

قماربازی

گورنمنٹ بمبئی نے آسٹریا کے ونسٹا کلب کو اطلاع دی کہ وہان
جیت ایسکی بازی ہرگز نہ کھیلی جائے۔ یہ ممانعت اسوجہ
سے ہوئی کہ آسٹریا کا ایک سردار اس کلب مین ایک لاکھ
ار سکے فلارنس ہار اتہا۔ زار دوہ

روس

امر پر غور کرنے کے لئے خاص کمیشن
ابہی گیرون کو شمالی بحر ...
سونا ہے کہ روس
اتہا ہو
...

... ہو کر گذر ...
منہ

دیوان رام چندر کی پہانسی

پہانسی کا حال ایک وقائع نگار یون لکہتا
... جنوری پہانسی کی تاریخ تہی چہاؤنی دہولی کے
پاس جوان اور پولیس راج الور کی ایک کمپنی انتظام
کے واسطے آئی تہی تقریبًا چار ہزار آدمی اس افسوسناک
منظر کے دیکہنے کو جمع ہوئے تہے پہانسی جیل کے قریب میدان مین

استادہ کی گئی تہی کوتوال کا انتظام تہا ساتہ قدم کے
اندر جانے کی ممانعت تہی جسوقت ساڑہے نو بجے کا وقت آیا
دیوان رام چندر مخاطب بہ خطاب سکندہ کمال ...
اور فورًا طلب کئے گئے جب یہ خبر دیوان کو پہونچی انہون
محبس کے کپڑے اوتارے اور اشنان کیا اور سفید
کپڑا دہرپا پہنکر باہر آئے اُسوقت نہ سر پر ٹوپی
تہی نہ پیر مین جوتہ تہا چونکہ دیوان جی نے چند روز
پہلے ظاہر کردیا تہا کہ میری لاش میرے ماموں کو دیجائے
اسلئے وہ وہان بلائے گئے تہے۔ رام چندر نے دوگانہ
مانگکر دروازہ جیل پر خیرات کین اُسوقت اُنسے اعزہ بہی
ملے ایک عورت بچہ پر سوار آئی تہی اس سے بہت جوش
سے ساتہ ملے اور اجازت دی کہ اب جاؤ بعدہ پہانسی
کی طرف روانہ ہوئے اور اسکو دیکہ کر بہت خوش
ہوئے اور خود ہی اوپر چڑہ گئے پہنچکر پہانسی چہوڑنے
کی اجازت نہین دی۔ پانچ منٹ کے بعد روح قالب
عنصری سے پرواز کر گئی۔

دیوان رام چندر کا فوٹو بہی لیا گیا ہے ان کی
مان اور بیوی انہ آباد مین ہین۔ منہ

مسمریزم

ایک ہمعصر یورپ کا نامہ نگار مظہر ہے کہ پیرس مین مسمریزم
کی بابت جدید تحقیقات ہوئی اور یہ نتیجہ قرار دیا گیا کہ یہ
علاج کے نام سے مشہور ہے اسکی حد کی محدود ہے بہت
احتیاط سے اسکا استعمال لازم ہے اگرچہ یہ بالکل جائز ہے
مگر صرف اس کا علاج ہی کیا ہو اگر ہپنوٹزم کی آزمائش
بلا لحاظ صحت مریض کے ہوئی تو مضر اور غیر مناسب ہوگی
اور اگر کوئی شخص خود ہی ہپنوٹزم کے ذریعہ سے علاج
اور صحت کا خواستگار ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ لینے کے بعد معمول
بنے مہر نیمروز — مسمریزم کے عامل دیکہنے والے متنبہ ہون

میرٹہ کی نوچندی

شحنہ لکہتا ہے کہ نوچندی کی کمیٹی منتظمہ نے اعلان شائع
کیا ہے کہ میلہ اور نمائش ۱۲۔ مارچ سے ۱۹۔ مارچ تک
رہیگا۔ ابہی سے شہر مین خوب خوب طیاریان ہورہی
ہین بیوپاری لوگ مال طیار کررہے ہین۔

ایک اور شاہی مہمان

چند سالون سے ہندوستان یورپ کے شاہی خاندانون
کے لئے اچہا خاصا مہمان سرائے بن رہا ہے حضور
پرنس وکٹر مرحوم کے بعد ولیعہد روس اور ولیعہد
یونان بہی سیر ہند کرگئے ہین اسوقت ولیعہد آسٹریا آئے ہین
اب خبر ہے کہ شہنشاہ جرمنی بہی ارادہ کررہے ہین۔ ...

وزیراعظم نیپال دہلی مین

اکمل الاخبار لکہتا ہے کہ وزیراعظم نیپال نے جامع مسجد
دہلی کی سیر کی لیکن افسوس نہ [redacted]
سابہی جامع مسجد مین جوتون سمیت چلتے پہرتے تہے۔
مہر نیمروز — افسوس مگر دہلی والون کی فروگذاشت

انجمن حمایت اسلام لاہور کا آٹہوان سالانہ جلسہ

شمس الدین جنرل سکرٹری کا اعلان ہے کہ ۲۵ و ۲۶
فروری کو انجمن حمایت اسلام لاہور کا سالانہ جلسہ منعقد
ہوگا اہل اسلام شریک ہون۔
علاوہ رپورٹ سالانہ کے واعظان مجربیان اور
لکچرران فصیح اللسان بہی اپنے عمدہ خیالات اور
فصاحت سے حضار جلسہ کو محظوظ فرماوینگے۔

ایک بیوی سے زیادہ بیاہنے نہین پائیگا۔ کوئی کپتان دوسے اور کوئی کامنڈانٹ سے زیادہ بیویان نرکھیگا کرنل لوگ اور جو اس کے اوپر کے درجہ کے ہون چار تک بیویان رکھ سکینگے۔ از اخبار عام

بنگال گورنمنٹ کا حکم

نواب لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے قرار دیا ہے کہ اسسٹنٹ سرجن و ہاسپٹل اسسٹنٹ لوگ نہ تو آنریری مجسٹریٹ مقرر کئے جاوین اور نہ مینوسپل کمیٹیون یا لوکل بورڈون کے چیرمین یا وایس چیرمین ہوسکین۔ وہ لوگ صرف مینوسپل کمیٹی یا لوکل بورڈ کے ممبر ہوسکتے ہین۔ منہ

برما و چین کا صلحنامہ

برما اور چین کی سرحد کی حدبندی کا کام بڑی دقت سے چل رہا ہے۔ قدم قدم پر اعتراض ہوتے ہین چینی حکام نے پہلے زور دیا کہ پیشتر شروع ہونے گفتگو کے برٹش فوج سرحدی مقام سیڈن کو خالی کردے۔ چینی حکام یہ کہتے ہین کہ انگلستان نے شاہ تھیبا کو فتح کیا ہے پس جسقدر ملک اُسکی حکومت کے ماتحت تھا اس سے ایک انچ بھی زیادہ انگلستان کا حق نہین ہے۔ باقی کا سرحدی علاقہ چین اور برٹش مین نصف نصف تقسیم کیا جاوے۔ یہ اعتراض بیہودہ ہے اور انگریزی حکام ہرگز اسکو منظور نہ کرتے لیکن تنازعہ پامیر کے متعلق چین کی دوستی سے فائدہ اوٹھانا منظور ہے اس لئے نرمی کا سلوک کیا جاتا ہے۔

رپورٹ سررشتہ ڈاک

پچھلے سال سررشتہ ڈاک ہند مین جو خطوط وغیرہ ڈالے گئے ان کی کل تعداد ۳۰۳ کروڑ ۷۰ لاکھ تھی یہ تعداد سال ماسبق کی نسبت بقدر ۲ کروڑ ۱۱ لاکھ زیادہ تھی گیارہ کروڑ ۲۰ لاکھ پوسٹکارڈ ڈالے گئے یہ سال ماسبق کی نسبت ایک کروڑ ۲ لاکھ زیادہ تھے۔ اسی لاکھ جتنی آرڈر بھیجے گئے ۹ ہزار منی آرڈر بذریعہ تاربرقی بھیجے گئے جن کی قیمت ایک کروڑ ۶۱/۴ لاکھ روپیہ تھی۔ ویلیو پے ایبل کی تعداد مین بہ نسبت سال ماسبق کے ایک لاکھ کی توفیر ہوی سال بذا مین جسٹری خطوط مین ۵ لاکھ کا اضافہ ہوا۔ پارسلون کی تعداد مین ۲ لاکھ کا ہوا۔ بیمہ شدہ اشیا کی تین ہزار کا۔ ویلیو پے ایبل مین ایک لاکھ ۴۲ ہزار کا۔ جسٹری شدہ خطوط کی تعداد ۵۶ لاکھ تھی انکی نسبت ۱۰۴ شکایتین گذرین۔ پارسلون کی تعداد ۳۰ لاکھ تھی ان کی نسبت ۳۴۳ شکایتین گذرین۔ بیمہ شدہ اشیا کی تعداد اڑہائی لاکھ تھی اور ۲۱ شکایتین پیش ہوئین اور نیز ۲۴ شکایتین اور تھین۔ ڈیڈ لیٹر آفس مین اڑہائی لاکھ لاوارث خطوط آئے جن مین سے دو لاکھ ۴۰ ہزار انکے بھیجنے والون کو واپس کئے گئے۔ اعلی افسرون کے علاوہ ڈاکخانے مین ۴۵ ہزار سرکاری ملازم ہین ان مین سے ۲۰۰ کو بالی خوردبرد کے لئے سزائین دیگئین۔ ڈیڑہ سو پر فوجداری مقدمات بذریعہ عدالت چلائے اور ۱۱۰ کو سررشتہ کے طور پر سزائین ملین۔ از عام

مفید ایجاد

دو انڈین جنٹلمینون نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا ہے جو ریلون کے آپس مین ٹکرانے کی حفاظت کریگا یہ آلہ بجلی کے ذریعہ سے کام دیتا ہے ترکیب یہ رکھی ہے کہ جسوقت ایک معین فاصلہ کے اندر ایک گاڑی اودہر سے جاتی اور دوسری اودہر سے آتی ہو تو اس آلہ کے ذریعہ سے دونوں انجن تکرانے سے بچ جائینگے (غالباً انجن تھام رہے گا) دونون ٹرینین یکبارگی ایک مقام پر رک جائینگی آلہ کی قوت برقیہ اسکی باعث ہوگی۔

ایجاد

ایک جاپانی سپاہی نے عجیب بندوق ایجاد کی اگر غنیم چار گز کے فاصلہ پر ہو تو اس سے اسقدر گرد و غبار اڑے کہ وہ بالکل اندہا ہو جائے۔

...شائع ہو

ہفتہ مختتمہ ۱۲ ...

۹۹۴۴۳۷۴ روپیہ تھی۔

ہفتہ مختتمہ یکم فروری ۴ لاکھ روپیہ کلکتہ ہوا۔

سنہ ۹۴-۹۵ء مین توسیع ریلوے ہند پر گورنمنٹ ۴۹ لاکھ خرچ کرے گی۔ منہ

یورپ مین اندیشہ ہے روس بحیرہ اسود مین تعداد فوج کس لئے بڑہاتا ہے۔ منہ

نیویارک مین ایک روسی عورت مری جو ۱۴۴ برس کی

ہوتے ہین - اب وہ باجشم اشکبار کہہ رہی ہے - پیارے - تم کیسے نادان ہو - میرا
کچھ بس ہوتا تو مین درگذر کرتی - ؟

زار - (جوش کے ساتھ) پیاری تمہارا بس کس بات پر نہین ہے - اسے تمہین میری ذرا بھی
محبت نہین ہے - مین تمہارے لیے اپنی جان قربان کرسکتا ہون - لیکن تمہین اپنے باپ کی
خوشی مقدم ہے - سچ ہے عورتون کی محبت کا کیا اعتبار -

کیٹ پیارے اوسکا ہاتھ اپنے سینے پر لیجا کر رکھدیتی ہے - زار اوس کے نازک دل کی
تڑپ اور کلیجہ کی دہڑک دیکھکر اور بھی بیقرار ہوجاتا ہے - دل مین کہتا ہے ہائے مینے اسکی
محبت پر ناحق الزام لگایا -

کیٹ - پیارے زار میری محبت اپنے سے کم نہ بتاؤ - اسے میرا دل پاش پاش ہوجاتا ہے
کاش مین تمہاری بی بی ہوسکتی - ایسے نصیب کہان - اسکا تو خیال ہی فضول ہے - چاہے
میری تمہاری دونون کی خوشیان خاک مین مل جائین - لیکن پیارے باپ کے حکم کی تعمیل
ضرور ہے - تم مجھے بیرحم بتاتے ہو - لیکن تم یہ جانتے ہوئے خود کیتنی سختی گوارا کی ہے -
مین اپنی موت کو زندگی پر ہزار درجہ ترجیح دیتی اگر دیکھتی کہ موت سے کچھ کام چل جائیگا -
لیکن پیارے میری موت باپ کے کارآمد نہ ہوگی - اگر ہوگی تو یہی کم بخت شادی -
دونون عالم یاس مین ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہین - اور زار نقرئی ریت کو زینہ
ہوسکے - روبرو دوزانو ہوکر التجا کرتا ہے -
پیاری اسے مین اپنا دل کسطرح سمجھاؤن - مین بڑا بدنصیب ہون - تمہاری محبت نے
بتکسمجھے باد شاہنا رکھا تھا - کل سے میری زیست وبال ہوگئی ہے - کوئی چیز اچھی معلوم
نہین ہوتی - میری تمام امیدون تمام آرزوؤن کا خون ہوگیا - مجھے اب عورتون کی محبت کا
اعتبار نہین رہا - پیاری کیٹ کیا تم مجھے میری مصائب مین مدد نہین دوگی - اچھا خیر
مت دو - موت تو میرے ہاتھ مین ہے -

جتنا جی چاہے ستالے ستم ایجاد مجھے
شکل تصویر ہون آتی نہین فریاد مجھے

تیسرا باب -

(اس پریشانی کا بھی کچھ ٹھکانا ہے)

نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی
بہت دیر کی مہربان آتے آتے

آسمان کسی نامراد کے آرزوؤن کے خون مین ڈوبا ہوا ہے - اور کہین کہین سنہرے بادل
ارمان نصیب دل کے داغ بنکر چمک رہے ہین - کنجان جھاڑیون مین آتش گیند کیطرح
چمپنے کے لیے آمادہ ہوا ہے - ہوا کے جھونکے اس سندست سے چل رہے ہین کہ ابھی نکلتے ہوے
جی کا پتا ہے -

سمندر کا نیلگون پانی بڑے زور و شور سے متلاطم ہے - قدرتی سین گو پر تفنن ہے لیکن
جس عبرت اور خوف کا نمونہ اس وقت دیکھنے والون کے سامنے پیش کررہا ہے - وہ اس سے
پہلے کم دیکھا گیا ہوگا -

اس بحر اعظم کے کنارے ایک نوجوان اور ایک حسین عورت کہڑے ہوے ہین - یہ دونون
محبت کے ساتھ ہاتھ مین ہاتھ دیے ہوے ہین - چہرون پر مردنی چھائی ہوئی ہے - انکی
حسرت بہری نگاہ سے یہ نامراد ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہین - کوئی انکے دل سے پوچھے
اس وقت کیا گذر رہی ہوگی -

زار کی زبان فرط غم سے بند ہے - چاہتا ہے - کچھ کہے مگر اسے لفظ ہی تو ساتھ نہین دیتے
ضبط گریہ کرکے اب وہ کیٹ سے یون مخاطب ہے - پیاری یہ کیسی شادی ہے - اسے اس سے

مجھے مرنے کا نہ غم نہیں پر رنج اتنا ہے
وہ آکے جو زبان ٹھنڈی کرینگے میرے مدفن پر

میری آنکھوں میں خون اوتر رہا ہے۔ کیٹ تم اوس عشق سے واقف ہو جس نے مجھے خونخوار قاتل کے درجہ پر پہنچا دیا ہے۔ خدا کی قسم میں اوس ظالم کو جس نے میری پیاری کیٹ کو مجھ سے چھینا ہے زندہ نہ چھوڑونگا یہ کوئی گناہ نہیں ہے صرف انتقام ہے۔ کیا اوس نے مجھ سے وہ شے جو مجھے جان سے زیادہ عزیز تھی نہیں لی۔ زار جوش تیزی اور غصہ کے ساتھ یہ الفاظ کہہ رہا ہے۔ اور ہوا اونہیں سمندر کے کنارے دور تک اپنے ساتھ لیے جاتی ہے۔

چاند سیاہ بادلوں کے ٹکڑوں سے اب بہہ علیحدہ ہو گیا ہے۔ نقرئی چاندنی چھن چھن کر وار دنیر روشنی کا راستہ بتا رہی ہے۔ اور زار اور کیٹ کے غمگین چہروں پر اوسکا عکس پڑتا ہے۔ کیٹ محبت کے ساتھ اپنے عاشق کے گلے میں باہیں ڈالکر مایوسی کے ساتھ کہہ رہی ہے۔ پیارے کیا تم جانتے ہو۔ مجھے صدمہ نہیں ہے۔ تم تو مرد ہو۔ ہائے مجھ عورت ذات کا کہیں ٹھکانا نہیں۔ تمہیں ابھی آئندہ زندگی میں کبھی تو کامیابی کی امید ہے۔ مجھ نصیبوں جلی کو تو بس یہی ہے میری تمام خوشیوں کا ابھی خاتمہ ہوتا ہے۔ لیکن تو بھی۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو میں اپنا فرض ادا کرونگی ہائے یہ فرض کیسا مشکل ہے۔

فرض۔ پیاری تمہارا یہ فرض نہیں ہے کہ اپنی جان اوس قرضہ کے لیے جو تمہارے باپ اور دادا نے اپنی فضول خرچی سے عائد کر لیا۔ قربان ہو۔ اپنی حماقت کا خمیازہ وہ خود بھگتینگے نہ کہ تم۔ ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے۔ ابھی تمہیں دنیا میں بہت کچھ دیکھنا ہے۔ تم اپنی آئندہ زندگی آفت میں کیوں پہنساتی ہو۔ اوسکی کیا ہے آج مرا کل دوسرا دن۔ پیاری اب بھی کہا مانو۔ اس شادی سے صاف انکار کردو۔

کیٹ التجا اور مایوسی کے ساتھ زار کے پیارے چہرہ کی طرف دیکھتی ہے۔ ہائے یہ میرا فرض اتنا سخت کیوں کیے دیتا ہے۔ سچ ہے مرد ہمیشہ سخت دل اور بے رحم

کیٹ بیقراری کے عالم میں زار کے الفاظ برداشت نہیں کرسکتی اور پھر ایک بیخبری کا عالم طاری ہوتا ہے۔ اور بے اختیاری کے ساتھ اپنے عاشق جانباز کے گلے سے لپٹ کر زار زار روتی ہے اور زار اوس کے لب شکر خا کے متواتر بوسے لیکر اوسے کچھ سمجھانا چاہتا ہے مگر الفاظ پوری طور پر ادا نہیں ہوتے۔

رات تیزی کے ساتھ دنیا والوں کے چہروں پر سیاہ نقاب ڈال رہی ہے۔ گویا اوسکا ارادہ ہے کہ چھپنے والے تارے اور چاند کا زرد غمگین چہرہ بھی ان دونوں بدنصیب چاہنے والوں کی نظر سے اوجھل ہو جائیں۔ یہ سین ایسا دردناک ہے جسے دیکھکر ہوا بھی فرط اضطراب سے ٹھنڈی سانسیں لے رہی ہے۔

دیکھو قدرت بھی انسانوں کے ساتھ ہمدردی کرتی ہے۔ بادل چاروں طرف سے آسمان کو تیرہ و تار کر دیتے ہیں۔ اور چاند شرم سے اونکے دامن میں اپنا منہ چھپا لیتا ہے۔ گویا اوسے منظور نہیں ہے کہ گنہگاروں کے چہروں پر نظر ڈالے۔ قدرت ہمارے تمام اندرونی جذبوں اور تکلیفوں کی مجسم تصویر کھینچ دیتی ہے۔ ان دونوں گشتہ فراق کے دلوں میں اوسوقت جو خوفناک جوش بھرا ہے۔ اوسکی نظیر ہم اوس سمندر کے موجزن پانی سے ہی جو کہ کنارے پہ بہتا ہے نہیں دے سکتے۔ اونکا عشق آجکی رات سے ایک دوسرے کو خیرباد کہنے والا ہے۔ اونکی ناگفتہ بہ حالت اونکا جوش جنون۔ صبر اور استقلال کے ساتھ خوفناک جنگ میں مشغول ہے۔

بے کیٹ بے رحم وہ والدین ہیں جو اپنا فرض ادا کرنے کے لیے اپنے معصوم بچوں کے گلے پر چھری پھیر کر اونکی تمام آئندہ خوشیوں کو خاک میں ملاتے ہیں۔ ممکن ہے کوئی شخص کسی عورت جو اوسکی منشا کے خلاف ہو شادی کر دے۔ لیکن یہ ممکن نہیں کہ یہ تعلق اونکی آئندہ زندگی کے لیے عرصہ تک کسی خوشی کا باعث ہو سکے۔

میں یہ صدمہ کیونکر برداشت کروں۔ زار مایوسی کے ساتھ کہہ رہا ہے۔ اوسے اپنے غم کا خیال نہیں۔ فکر ہے تو یہ کہ کیٹ کے نازک دل پر کیا گذر رہی ہوگی۔

خیر موصوف چاہین سات عضو مین اول ناخن دوم چشم سوم لب - چہارم کام - پنجم زبان - ششم کف دست ہفتم پا اور جو کہ باریک اور تنگ ہونے چاہین پانچ ہین اول بندہاے اعضاء مفاصل دوم دندان سوم جلد بدن - چہارم ناخن - پنجم موے اور جو کہ بچے اور فربہ ہونے چاہین تین ہین اول پیشانی - دوم [illegible] سوم سینہ اور جو کہ دراز ہونے چاہیٔن پانچ ہین اول [illegible] - دوم [illegible] سوم چشم چہارم ریخ - پنجم [illegible] اور جو کہ کوتاہ ہونے چاہین چار ہین اول کتف دوش - دوم [illegible] سوم ران - چہارم گردن اور جو کہ بلند ہونے چاہین چار ہین اول چہرہ - دوم ناخن - سوم سینہ [illegible] اور جو کہ عمیق ہونے چاہین تین ہین اول [illegible] دوم [illegible] سوم عقل [illegible] علامات خیر [illegible] سعادت و شقاوت حسب خلقت [illegible] از سر تا پا کی علامت خیر بشیری کی تفصیل اس طرح پر ہے - پیشانی بلند علامت بختاوری اور دانشمندی کی ہے پیشانی کشادہ بحد اعتدال وہموار و خوش اندام مثل نصف ماہ علامت سلطنت و دولت کی ہے پیشانی پہن وکشادہ علامت علم و دانش کی ہے پیشانی تنگ وپست علامت کوتاہی عمر و بدبختی کی ہے پیشانی ناہموار وپست وبلند و فراز وپست علامت رنج و عمر عزیز کو سختی اور دشواری مین گذارنے کی ہے سر مین سیب خورد کا ہونا اور سر کے داہنی اور بائین جانب بالون کا کم ہونا علامت بختاوری کی ہے اور سر مین سیب کلان کا ہونا جو حد اعتدال سے زیادہ ہو علامت فقر و درویشی کی ہے واللہ اعلم بالصواب - باقی آیندہ

راقم [illegible] از سہارنپور

مختلف واقعات

حیدرآباد مین قبول اسلام

جریدہ مدراس لکھتا ہے کہ ہفتہ حال مین تعداد ۱۰ محمود اور کچھ ہنود و مشرف باسلام ہوے اور شمولیت ان کے جملہ نو مسلمانون کی تعداد جو انجمن تبلیغ اسلام حیدرآباد سے متعلق ہے ۲۳۰ ہو گئی ہوی - اللہم زد فزد -

قاضی اور پیش امامون کا امتحان

حیدرآباد مین قاضیون اور پیش امامون کی لیاقتون کے امتحان اور جانچ کے لیے ایک مجلس قائم ہوی ہے جو لوگ امتحان مین پورے نہیون گے خدمت نہ ملیگی قاضیون کا امتحان علم فقہ اور تفسیر حدیث وغیرہ مین اور پیش امامون کا صحت عقاید و صحت قرآن مین ہوگا - از خریدہ روزگار

حیدرآباد مین ایک مشہور مقدمہ

ہندوستانی لکھتا ہے کہ حیدرآباد مین ایک نیا مقدمہ مسٹر ایس - ایچ مسٹر بنگالی پر نواب مہدی حسن خان فتح نواز جنگ کی طرف سے دائر ہے کہ بنگالی نے ایک پمفلٹ شایع کرکے نواب موصوف پر توہین حملہ یہہ کیا ہے کہ جو میم اون کے یعنی نواب موصوف کے گہر مین ہے اوس سے نواب صاحب کا نکاح نہین ہوا - نواب صاحب نے درخواست کی ہے کہ یہہ شخص [illegible] گرفتار ہو کر سزا یاب ہو - اور نواب صاحب کی بی بی نے اوس بنگالی پر نالش علحدہ دائر کرنیوالی ہے غرض یہہ مقدمہ نوعیت مین نیا ہے جو سر برآوردہ سوسائٹیون مین ایسا کم ہوتا ہے -

مکتی فوج کی کارروائی

کلکتہ کا ایک اخبار لکہتا ہے کہ مکتی فوج والے کلکتہ کی دلالون کسبیون کی اصلاح کی کوشش کر رہے ہین [illegible] کسبیان کسب چہوڑ دوا کر فوج مین بہرتی کر لی جاوین جس سے بہت فائدہ ہوگا - از رہبر

گیا کا جہگڑا گیا

اکمل الاخبار لکہتا ہے کہ نواب عبداللطیف خان سی - ایس - آئی - کی یہہ کارروائی قابل تعریف ہوی کہ اونہون نے گیا کے سنی مسلمانون مین صفائی کرادی اور وہان کے مسلمانون کے حالات سے گورنمنٹ کو مطلع کرکے گورنمنٹ کی مداخلت سے مسلمانون کے معاملات کو بچایا - اگر گیا کے مسلمانون کے علاوہ اور سب مسلمان بھی نواب صاحب کے داعی درازی عمر ہون تو اونکا حق اون کے اوپر ہے -

مگر کے منہ مین بنگالی

ایک بنگالی مسمی سری ناتہہ پود جمعہ کی صبح ہگلی مین نہار رہا تہا اسکو مگر پکڑ لے گیا اور ہندوستانی بھی نہار رہے تھے اسکو بہت چہڑانا چاہا مگر کوشش بے سود تہی ہاں ایک مرتبہ بیچ دریا مین اچہلتے دیکھا پہر غایب ہو گیا - از اودھ

دہلی ڈیپوٹیشن کی کامیابی

خیر خواہ عالم لکہتا ہے کہ دہلی سے جو ایک ڈیپوٹیشن مسلمانون کا پادری ٹی ویم کے رسالہ (محمد کی تاریخ کا اجمال) کے بارہ مین شملہ گیا تہا وہ ۱۶ - اگست ۷ بجے صبح کو مع نتیجہ کامیابی واپس آیا اسٹیشن پر ہجوم کثیر مسلمانون کا موجود تہا - سنا گیا ہے کہ ہجوم [illegible] اہل ڈیپوٹیشن آٹہہ معززین اہل اسلام یعنی امام صاحب جامع مسجد حافظ عزیز الدین صاحب وکیل مولوی عبد الحق صاحب مصنف تفسیر حقانی و مولوی عبد المجید صاحب واعظ و حکیم ناصر علی صاحب و مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی و شیخ نور احمد [illegible]

[illegible] حضور جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر پنجاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انتخاب اخبار

مختصر خبر

ایسا انتظام ہوگیا کہ گلگت کی خبر ۳ گھنٹہ مین بذریعہ کشمیر مین ہو پہنچے - ازعام

گورنمنٹ ہند نے حکم دیا ہے کہ لیے جنوبی امریکا سے ۲۱۸ گھوڑے خریدے جائین -

اضلاع مظفرپور و دربھنگا مین چیچک سے اہی سہ ماہی مین ۳۰۰۰ قحط سے مرے -

الہ آباد ہائیکورٹ مین کثرت کار کی وجہ سے عارضی طور پر چیف جج مقرر کیا گیا -

دوم سہ ماہی ۱۸۹۲ء مین دو سو ۹۰ نئی کتابین پنجاب مین شائع ہوئین اور انمین ۸۰ مذہبی تہین -

مسٹر مارگن ڈپٹی کمشنر ڈیرہ جنگلات مدراس نے اپنی بیم کو بوجہ زنا طلاق دیا -

ہردوار مین بد انتظامی میلہ کی نسبت تعداد تین [illegible] مین ۵۵ گذر چکین -

تجویز ہے کہ ایک سڑک ریلوے بنیالہ سے النی تک نکالین -

ہفتہ مختتمہ ۳ - اگست دس لاکھ روپیہ مضروب ٹکسال کلکتہ ہوا -

مسٹر دوا واہبال کے ووٹ سرکاری طور پر بہر گئے کثرت بجائے ۴۰ کے ۵۰ نکلی - مگر تحقیقات کی عرضی ناہم واپس لی گئی - اب تمام اندیشہ رفع ہوگیا -

پارلیمنٹ مین تجویز پیش کیجاوے گی کہ گورنمنٹ مصر کو خالی کردے - ازعام

کہتے ہین کہ امیر [illegible] پرنس سے خود نہین لینگے بلکہ جنرل غلام حیدر کو بہیجینگے -

کابل و ہرات کا رستہ بند ہے اس لیے بغاوت کا انسداد کرنا مشکل ہوگیا ہے -

ممالک وسطی کی پولیس رپورٹ سے معلوم ہوا کہ پچھلے سال ۲۰۸۵۷ مقدمات پیش ہوے -

مسٹر گلیڈ اسٹون اپنے عہدہ دار مقرر کرکے شروع سال سے کام شروع کرینگے -

[illegible] راجہ دلیپ سنگہ اور مہارانی مین عداوت ہوگئی مزاجین فرق آیا -

مسٹر محمود جج ہائی کورٹ بیمار ہین [illegible] ورود ہے -

قصبہ چہپرا علاقہ ٹونک مین ایک شفاخانہ کا افتتاح ہوا جسکے افتتاح پر والی ٹونک نے ایک اسپیچ دی - اخبار

طویل خبر

تکیہ مین وبا ہے

ایک ملکی اخبار سے معلوم ہوا ہے جو نہایت ضروری اور قابل شکریہ کے ہے کہ ہمارے تکیے مضر صحت ہین اور سچ پوچھیے تو ہندوستان کے بالکل بیماری کا گہر [illegible] مدت کی روئی یا سینیل وغیرہ بہری ہوئی پہر یہ سے بہری جاتی ہے - تکیہ ایسی چیز ہے کہ اسی پر زیادہ [illegible] آتا ہے - ہمیشہ سر ایک بیماری چیز اسکو وبا ہے ہوتا ہے - اسمین جانور پیدا ہوتے ہین جو بعد مین تبدیل ہو ان جانورون مین ہوجاتے ہین جو وبائی بیماریون کا باعث ہوتے ہین - ان کی نسبت زیادہ تر شکایت ریل [illegible] بستر - گرجا وغیرہ کے گدیلون کی ہے جو مدت مدید تک کبہی صاف نہین کراے جاتے یا گندھک کا دہوان دہکاے جاتے - ازعام

مان کے ساتہ بیٹے کا سلوک

ڈاکہ کے اخبار ایسٹ سے ایک عجیب خبر معلوم ہوتی ہے کہ پریسیڈنسی کالج کلکتہ کے رجسٹرار بابو اکیل کرشن گہوش بی - اے پر اون کی والدہ نے عدالت مین دعوی کیا کہ بابو صاحب نے کمال بیرحمی سے اپنی والدہ کو جوتا [illegible] پیٹا - وہ اس لیے کہ بابو کی جورو مرگئی ہے - وہ روٹی پکانے والی باورچن سے ناجائز آشنائی کرتا تہا والدہ نے اس حرکت سے روکا - اس پر بگڑ گئے اور والدہ کے سخت جوتے مارے -

لندن مین سیم وزر

۱۰ جون مین ہندوستان مین ۱۳ لاکہ ۹۰ ہزار ۳۰۰ روپیہ کی چاندی باہر سے آئی - سونا نہین بلکہ اس مہینے مین سونا یہان سے باہر بہیجا گیا - اسی ماہ جون مین ایک کروڑ ۱۳ لاکہ روپیہ ہند مین بنایا گیا - ۴۳ لاکہ [illegible] ٹکسال کلکتہ مین اور ۷۰ لاکہ ٹکسال بمبئی مین مضروب ہوا

مقابلہ -

ابتک جو کچہ سنا ہے معلوم ہوا کہ انگریز [illegible] - پامیر مین صرف ایک ہی مرتبہ روسیون اور افاغنہ سے مقابلہ ہوا - اول خبر مین تو ذکر تہا کہ سوما تاش مین مقابلہ ہوا - اور اخیر خبرون سے معلوم ہوا کہ پاش گنبد مین مقابلہ ہوا - یہ مقام تیس میل مشرقی جانب ہے اس نام کی گہاٹی اور میدان دریاے الچور سے دکہو [illegible] جہیل کو رستہ ہے

بقیہ انتخاب اخبارات

مرغیون پر مسمریزم کا عمل

کوئی شخص نہین کہہ سکتا کہ مرغی بہی معمول ہوسکتی ہے مسٹر برل برسٹ نامی ایک شخص نے انگلستان مین مرغیون کو معمول کیا جو جا ہتے ہین اون سے کام لیتے ہین اگر اونکی تمام مرغیان اچھی ہوتین تو شاید وہ کبھی یہ بات دریافت نہ کرسکتے لیکن اونکی ایک مرغی نہایت بری تھی وہ انڈون پر بیٹھتی تہی جب بچے نکلتے ٹہونگون سے ارکر ہلاک کرلیتی - اوس کا انکھون پر غلاف چڑہا تو خیر وہ اپنی حرکت سے باز رہتی تہی - ہان اسمین وقت بہت تہی - آخر کار ایک روز مسٹر برلی امادہ ہوے کہ مرغی پر عمل کرینگے پس انہون نے مرغی کی پشت اور بازوون پر کچھہ اشارات کیے - اوسی روز سے اوسکو اپنے بچون سے نفرت جاتی رہی اور یہ صورت پیدا ہوئی کہ اور مرغی کے بچے اپنے ماؤن کو چہوڑ کر اسکے پاس چلے آتے اور اسکے پرون مین چہپتے ہین - اور اپنی تمام مرغیون پر مسمریزم کیا کرتے ہین - خیال ہے کہ اسکو بہت ترقی ہوگی - ازنظام الملک

فوجی جہازونکا پروگرام

یکم اگست شملہ - فوجی جہازون کا داخلہ اور روانگی تاریخ حسب ذیل ہے

بمبئی - اول جہاز ۲۹ - ستمبر کو آئیگا اور ۴ - اکتوبر کو روانہ ہوگا - دوسرا جہاز ۱۰ - اکتوبر کو آئیگا اور ۱۹ - اکتوبر روانہ ہوگا - تیسرا جہاز ۲۲ - اکتوبر کو آئیگا اور یکم نومبر کو روانہ ہوگا - چوتہا جہاز یکم نومبر کو آئیگا اور ۱۰ - نومبر کو روانہ ہوگا - پانچوان جہاز ۲۲ - دسمبر کو آئیگا اور ۳۱ - دسمبر کو روانہ ہوگا - چہٹا جہاز ۲ - جنوری کو آئیگا اور ۱۱ - جنوری کو روانہ ہوگا - ساتوان جہاز ۳ - مارچ کو آئیگا اور ۱۲ مارچ روانہ ہوگا - آٹہوان جہاز ۱۶ - مارچ کو آئیگا اور ۲۵ - مارچ کو روانہ ہوگا - نوان جہاز ۲۷ - مارچ کو آئیگا اور ۹ - اپریل کو روانہ ہوگا -

کراچی - اول جہاز ۱۱ - دسمبر کو آئیگا اور ۲۰ - دسمبر کو روانہ ہوگا - دوسرا جہاز ۱۲ - جنوری کو آئیگا اور ۲۴ جنوری کو روانہ ہوگا - تیسرا جہاز ۲۲ - فروری کو آئیگا اور ۳ - مارچ کو روانہ ہوگا - سفر مین چہبیس (۲۶) روز لگا کرینگے - ازاودہ

پیمایش لین

حکم ہوا ہے کہ راے بریلی سے ہیلاک (؟) - پرتاپگڈہ - بنارس کو سڑک کے لیے پیمایش کیجاے - یہ پیمایش ڈائرکٹر ذمہ داری ریلوے کے اہتمام مین ہوگی -

پولیس عبرت پکڑے

دبدبہ قیصری لکہتا ہے کہ ایک چوکی کی چوکی پولیس بریلی نجار پورہ جو بڑے شہر مین سب اپنے اعمال کی بدولت معطل ہوئی جسکی وجہ ایک مستغیثہ کا بیان رپورٹ مین درج نہ ہونا اور کسی طرح پر اسکا استغاثہ بحضور مجسٹریٹ صاحب ضلع کے پیش ہوجانا مشہور ہے

جمال الدین خان

اودہ اخبار بحوالہ پانیر لکہتا ہے کہ جمال الدین خان کی نسبت خیال ہے کہ یہ قاتل جنرل اعظم الدین خان سابق پریسیڈنٹ کونسل رامپور کے ہین - جو دہولپور کی عملداری مین گرفتار ہوے -

کابل کی فوج

ہزاریون کا غدر ایسا پہیلا ہے کہ امیر نے بیس ہزار رنگروٹ اور اوسی قدر جدید بہرتی کی فوج مقابلہ کیلئے تیار کی ہے - بیان ہے کہ انہون نے ارادہ ظاہر کیا ہے کہ غدر دور ہونے کے بعد مین ہزارہ جات کو افغانی جرگون مین تقسیم کردونگا -

قتل عمد اور جگر خواری

نارتھ چینا ڈیلی نیوز نے ذیل کا حال بیان کیا ہے کہ ایک عورت جو کینگ نسی کے قریب رہتی تہی ماہ گذشتہ مین اوس کا پوتا بیمار ہوا - ڈاکٹر اس کے علاج سے کوئی فائدہ نہ ہوا - ایک ڈاکٹر نے کہا کہ اگر اسکے بچے کو آدمی کا بہیجا کہلاؤ تو آرام ہوگا - پس یہ عورت گئی ایک بچہ خریدا اور اوس کا مغز اپنے بچے کو کہلایا - اسپر بہی آرام نہ ہوا بچہ تو چند روز مین مرگیا - ہمسایہ نے اوسکو گرفتار کرادیا - مگر ڈاکٹر گرفتار نہ ہوا - اس نے کچھہ نکیا -

زہر آلود مٹہائی

مراد آباد مین ایک رنگساز کی دکان پر اوسکا ایک دوست صورت اجنبی سیرت زہر آلود مٹہائی لے کر آیا اوس نے خود کہائی اور اپنے لڑکے اور لڑکی اور بی بی کو کہلائی اور سو رہے - لڑکا اور لڑکی مرگئے اور مرد ایک دن زندہ رہ کر مرا - عورت ابہی زندہ ہے - ازحامد

42

بشیر الملت

The Bashir-u-Millat Bombay

ہفتہ وار — ہفتہ وار

نمبر ۲ — مطبوعہ یکم ستمبر ۱۸۹۴ء مطابق

چین و جاپان

جنگ جاپان کا سبب خود شاہ چین کی زبانی "امپیریل ڈکری"

شاہ چین کے حکم کا ترجمہ - جو صادر ہونے کے بعد اخبار ین وین پاو کو تار دیا گیا - دو سو برس سے زیادہ کا عرصہ ہوا کہ چینگ کا فرمان بردار چلا آتا ہے - اور کوریا کی گورنمنٹ برخراج دیتی رہی - جس کی خبر چین اور غیر ملکوں کو ہے - کوریا میں تھوڑے دن سے مستقل طور پر اندرونی فساد پھیلے ہوئے تھے - ہم چونکہ ماتحت گورنمنٹ کی برابر شفقت سے نگہبانی کرتے آئے اس لئے وہاں کے باغیوں کو ہمنے متواتر طور سے برباد کر ڈالا - اور شاہ کی حفاظت کے لئے دار السلطنت میں فوجین روانہ کین پھر اس سال کے چوتھے مہینے میں پھر شہر کے لیڑون نے بغاوت کی جس سے شاہ کوریا اسقدر پریشان ہوئے کہ باغیوں کو دبانیکے لئے ہمسے فوجین مانگین ہمنے لی ہینچنگ کو حکم دیا کہ جسقدر فوج کی ضرورت ہو کوریا کو بھیجدو - جب یہ فوجین ییشان پہنچین باغی لوگ فورًا ہی پراگندہ ہوگئے - لیکن جاپانیون نے بلا کسی عذر کے اپنی دس ہزار فوجین سیول میں بھیجدین اور شاہ کوریا سے طالب ہوئے کہ تم اپنی گورنمنٹ کا طریقہ بدل ڈالو - اور دیگر تبدیلیان ایسی کرو جس کی اصلیت سمجھ میں نہین آسکتی - چونکہ ہمارے خاندان (یعنی سلطنت چین) کا یہ قاعدہ چلا آیا ہے کہ جتنی اوسکے ماتحت ہین وہ اپنے اندرونی انتظامات کے خود مختار ہین - اور چونکہ جاپان ٹریٹی (عہد و پیمان) کی رو سے - کوریا کا دوست ہے - اسلئے جاپان کو کوئی حق نہین تھا کہ اپنی فوجین کوریا میں بھیجے - اور اوس کا زبردستی طالب ہو کہ کوریا اپنی گورنمنٹ بدلے - اس بارہ مین سب ملکوں کی صاف اور منصفانہ رائے یہ ہے کہ جاپان نے بلا سبب

فوجون کے بھیجنے مین البتہ خلاف کیا - اور ہمون
نے ملکر جاپان کو یہ مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے
فوجون کو کوریا سے نکال لیجائے - اور اوسکو جو
کچھ شکایتین ہون اونکو فیصلے کیلئے پیش کرے -
مگر جاپان نے ہٹ دھرمی سے اوس کا کوئی خیال
نہین کیا - اور کوریا کو فوج بھیجتا ہی رہا جس سے
رعایاے کوریا اور نیز چینی سوداگرون کو جو اوس
ملک مین رہتے ہین بیم و ہراس مین ڈالدیا - لہذا
ہماری گورنمنٹ نے ہماری رعیت کی حفاظت کے
لیئے فوجین بھیجین - جاپانی جنگی جہازون نے جب
ہماری فوج پہنچانے والون جہازون پر سمندر
مین باوجودیکہ اتفاقات ہوئی تو جاپانیون نے ازراہ
غیر مسلح دیکھکر توپین چلاوین اور یہ شان
متصل ہی ہمارا ایک جہاز ڈبو دیا -
یہ افعال سمجھ سے باہر ہین کیونکہ جاپان نے فقط ترکیب
(عہد نامہ ہی سے قدم باہر نہین نکالا بلکہ تمام قومی معاملات
قبول کرنے مین قصور کیا - جاپان ذرا لحاظ
بھی راے سے کام لیتا - اور فاسد تدبیرون کو بڑھاتا
ہی گیا - ان سب باتونکو پبلک نے نہایت صاف
طور سے دیکھا -
اسلیئے دنیا کو اطلاع دینے کے لیے ہم یہ فرمان
نافذ کرتے ہین کہ ہماری گورنمنٹ نے نہایت
فیاضی اور صداقت سے کام لیا - اور جاپانیون
نے بالکل عہد و پیمان کو توڑ ڈالا جسکی برداشت
اب غیر ممکن ہوگئی - لہذا ہم لی ہنگ چینگ کو
حکم دیتے ہین کہ وہ اپنی فوجون کو حکم دے کہ وہ
جاپانیون پر دفعتاً حملہ کرکے اونہین ملیامیٹ و
نابود کر ڈالین - اور جسقدر آدمیون کی ضرورت ہو تمام
کوریا بھیجکر - کورین رعیت کو سختی اور جلتی ہوئی
آگ (یعنی خطرہ) سے بچاے ہم نیز تمام تاتاری
جنرلون اور وسیرایون - اور گورنرون - اور
کمانڈرون کو ساحل کے تمام صوبون کی بیعت اہم
کرتے ہین - کہ تمام جنگی تیاری کرین - اور جوکوئی
جاپانی جہاز کسی بندرگاہ مین داخل ہونیکی
کوشش کرے گولہ سے اوڑا ڈالین -
اور کسی حالت مین غلطی نکرین - اور یہ حکم تمام و
کمال شہرت پاجاے - ب گ -

خبرین

راج پوتانہ کے بندوبست کا کام شروع کرنیکو
لفٹننٹ کبیٹ ۲۰ سے ۲۸ اگست کو روانہ ہوئے
یہ نہایت ضروری کام ہے - اس مین چند مہینے لگینگے
اگر ستمبر مین فارین آفس کا ریاگینیر پیش نافذ ہوا
تو لفٹننٹ صاحب کی جگہ مین کوئی دوسرا نہین مقرر
ہوگا مسٹر کراسوٹ کی جگہ مین کرنیل بار اندور
کے رزیڈنٹ مقرر ہوئے - جبتک کرنیل بار رخصت
مین ہین - اس جگہ کی قایم مقامی مسٹر بارنس کو دیگئی
آج صبح (۲۰ اگست کو) گوبنا بھیل نے باندہ کو
توڑ ڈالا پہلے تو پانی مین جوش نہ تھا مگر بڑھتا گیا
تار کی تمام لائین مین جو ادہر سے کلکتہ کو
بھیجا جاتا ہے - اگر فیشل لوگ نے
اوسکی طرف سے نکیا ہوتا تو اس
لپیٹ پڑی ہوتی -
ایک معصر ابھی تک اپنے اوس بیان پر قایم ہے
کہ ایک ضعیف آدمی جسکا نانا صاحب نام ہے
گرفتار کیا گیا - پولیس کمشنر بمبئی نے اوسکی بیان کی
کی - دیسی معصر کے راجکوٹ کا ایک نامہ نگار اسر
کو ظاہر الممکن الوقوع واقعہ سے تعبیر کرتا ہے - ایک
ضعیف آدمی کاٹھیاواڑ مین گرفتار ہوا تھا گر وہ
صاحب نہ تھا جسکو ایک زمانہ ہوا کہ مرگیا - نامہ نگار
تاریخ کے خط مین راجکوٹ سے بیان کرتا ہے - کہ
محکمہ پولیس مین بیان خفیہ تحقیقات چند روز و
جاری ہے اور دو روز سے اونکی رپورٹ کی
کہ نانا صاحب یہان گرفتار ہوا - پندرہ روز کا
ہوا کہ ایک بڈھا شخص گرفتار ہوا تھا - اور افواہ
یہ تھی کہ یہ گرفتار شدہ کون ہے - بہرکیف کل یہ
کہی گئی کہ وہ بڈھا نانا صاحب تھا - اکزیکٹیو انجینئر
حاضری کرنیل جینکوک کر اس کی خفیہ تحقیقات کو
یہ شخص اخبار مارننگ پوسٹ پڑھتا ہے - کہ
مجھے تعجب ہے کہ اخبار مذکور نے کاٹھیاواڑ کو
کیونکر لکھا "ستمبر کے روز بمبئی مین اوس نامہ نگار
کا ایک خط آیا جسمین اوسنے لکھا ہے - کہ خیالی نانا صاحب
جو نیالہ کے قریب آنند پور ہے گاؤن مین
نشہ کے گرفتار ہوا - ایک ضعیف یوروپین اور

نیپو کا چہرہ سے اوسکی شناخت کے لئے آئے تھے
لیکن آج کی ڈاک مین جب اونہین تسلی ہوگئی کہ
گرفتار شدہ ڈھانا نا صاحب نہین ہے چلے گئے
یہ ڈھا قریب ۶۵ برس کے سن کا دبلا پتلا بڑی داڑھی
والا شخص ہے بہت سے سوالات اوس سے پوچھے
گئے مگر کچھ حاصل نہین ہوا - اور اسلئے وہ رہا کیا گیا

اکسپریس اور ڈنیری گزٹ لندن مین ایک حکم
نافذ ہوا ہے کہ جتنی انگریزی رعیت کی چین اور جاپان
کے [illegible] مین نہایت سخت ناجائب [illegible]

وزیری کی لوکل رپوٹ ظاہر کرتی ہے کہ [illegible]
عبدالرحمانی حصہ کے لوگ ابھی تک بغاوت کا خیال
دلون مین رکھتے ہین - اون کی تعداد صرف ۱۲۰۰
آدمی ہے - اس قوم کے خاص خاص لوگ ظاہرا
دوست معلوم ہوتے ہین -

بلوچستان وسیع جنگی گارڈ سے گذشتہ ہفتون مین
چہ بندوقین چوری گئین چار سپاہی اور دو کوہاٹی
گئین - پولس کو اطلاع ہوئی ہے - پٹھان سرحدون
پر سخت نگرانی رہیگی -

اڈیشنل سیشن جج بنارس نے برنگ پانڈیکو
پرتھی لعل زمیندار کو مار ڈالنے کے جرم مین عبور دریای
شور کی سزا دی -

لاہور کے قریب ایک موضع مین ایک فقیر نے دوسرے کو
اسی بنا پر مار ڈالا کہ وہ اوس کی ایک پیالہ بھر
چھاچ پی گیا تھا - (پیسہ اخبار)

ناگپور [illegible] کے روز ہندون نے پونا مین جو

پولس سے مزاحمت کی تھی اونکا مقدمہ آج ختم ہوا -
مجسٹریٹ لزمات مدعا علیہم کو پچاس پچاس روپیہ جرمانہ
کیا بصورت ندینے کے ایک ایک ماہ قید - مجسٹریٹ
نے ریمارک کیا کہ ہندوون نے قصداً پولس کی نافرمانی
کی - جنھون نے اونکو مسجدون کے سامنے باجا بجانے
سے منع کیا تھا -

لاہور کا آئندہ دربار قلعہ کے میدان مین ہوگا
اوسمین بڑی شان و شوکت اور جلوس کے لئے
بڑی تیاریان ہونگی - مہاراجگان - پٹیالہ - کپورتھلہ
جیند - نابھا - نواب صاحب بہاولپور - راجگان [illegible]
فرید کوٹ - اور منڈی اور دوسرے چھوٹے چھوٹے
سردار دربار مین شریک ہون گے -

انڈیا آفس مین اطلاع پہونچی ہے - جس مین
کوئی شک باقی نہین رہا - کہ امیر صاحب کو جو سر
ہائین کے ذریعے سے انگلستان کی دعوت دیگئی ہے
قبول کرین گے -

لارڈ براسی اوپیم کمیشن کے چیرمین نے بجواب
سوال پارلیمنٹ بیان کیا کہ آخر رپوٹ اوپیم کمیشن کا
نومبر مین پیش کیا جاویگا -

بیجاپور کے فارسی معلم جو جعلی سکہ بنانے اور چلانیکی
علت مین گرفتار کئے گئے تھے اون کو مسٹر بلیٹن دوم
پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے سشن سپرد کیا -

کشمیر - ریاست نے سرکاری ڈاک کے انتظام
سے اپنی ڈاک کے کارخانہ کو ملا دینے کا [illegible]
کیا - کشمیر اب پنجاب کا پوسٹل سرکل ...

آنریبل بابو چارو چندر مترا الہ آباد کونسل کے
ممبر اور کانگریس کے ایک رکن - کی دو ہزار
کی چوری ہوگئی - آنریبل صاحب ریل کے ریورڈ
سکنڈ کلاس مین الہ آباد سے کلکتہ جا رہے تھے
کمالان سٹیشن مین چند منٹ کیلئے گاڑی سے اوتر کر
باہر گئے جب واپس آئے تو وہ بیگ جس مین روپیہ
تھا غایب پایا گیا - ب - گ

مدراس پریذیڈنسی کانگریس کے مقدمہ کی
ترقی چاہ رہے جابجا فنڈ کانگریس کے کمیٹی ہو رہے
ہین - ب - ک

فارین آفس اور سفیر انگریزی روس کے خط و [illegible]
ہین - ب - ک

چین اور جاپان کی لڑائی سے ایک طرح گورنمنٹ
کا فائدہ ہوگیا - افیون کی قیمت ایک ہزار [illegible]
سے ایک ہزار چار سو تین فی بکس بڑھ گئی - ب - ک

بعض جنگی حساب کے رجسٹر وغیرہ جو ممتحن جنگی حساب
کے دفتر سے غایب ہوئے اونکی بعید الفہم غایب ہونے
نے حکام رنگون کو سخت انتشار مین ڈال دیا ہے - ب - ک

پنجاب گورنمنٹ نے میونسپل کمیٹی لاہور سے درخواست
کی ہے کہ بتقریب تشریف آوری والسرای آرایش وغیرہ
مین میونسپل فنڈ سے کچھ خرچ کرین - (پیسہ اخبار)

بتقریب تشریف آوری والسرای امرتسر مین شہر کی [illegible]
کی ایک نمایش گاہ ہوگی (پیسہ اخبار)

ایڈیٹوریل

ہم ذیل مین ایک مضمون جو بمبئی گزٹ سے تحریر کیا ہے ناظرین کے ملاحظہ کے لیے پیش کرتے ہین۔ ہندوستانی اخبارات کے مبالغہ کی جو اوسنے شکایت کی ہے وہ کسیقدر صحیح ہے گو یہ ہر نوع ممکن ہے کہ ان اخبارون کو باہدیگر ہمارے نہ پا سکے۔ کیونکہ ہندوستانی اخبارات اکثر اونہین رایون کو درج کرتے ہین جو زبان زد خلایق ہوتی ہین۔ اور زبان زد خلایق بات شکل سے غلط ہوتی ہے۔ کیونکہ جسقدر خاص لوگون مین کسی شئے کو رنگ سے چڑھا کر دکھلانیکی قوت ہے وہ قوت عوام الناس کو نہین بلکہ عوام الناس اوس شئے کو بجنسہ اور محض فطرتی صورت مین پیش کیا کرتے ہین۔

ہم اسکے پورے موافق ہین کہ ہندؤن کو جو شرکت محرم سے گورنمنٹ نے بذریعہ قانون منع کیا وہ کسیطرح قابل اعتراض نہ تہا۔ اور نہ اوس سے گورنمنٹ کا یہ منشا پایا جاتا ہے کہ ہندو مسلمانون کو ہمہ آپسمین علیحدہ دیکھنا چاہتی ہے یہ محض تنگ خیالی اور کوتاہ نظری ہے۔ اگر نظر وسیع سے دیکھا جاے تو گورنمنٹ کا منع کرنا سراسر مفید ہے کیونکہ بمبئی کا محرم حقیقت مین ایسے مہملات اور تمسخرات کو شامل ہے کہ جسمین بد تہذیبی اور بے تمیزی آور فرومائگی سر سے پیر تک بھری ہوتی ہے۔ بد تہذیبی اور بدعت سے فساد کی آگ کا بھڑکنا خاص کر اوسوقت مین جبکہ کینہ اور رنج کی چنگاریان پوشیدہ ہین مشکل نہ تہا۔۔۔

۲۰ اگست کا بمبئی گزٹ رقمطراز ہے کہ جب ہندوستانی اخبارات کسی مسئلہ کو راست اور معقولیت کے ساتھ لکھنا پسند کرکے کوئی مفید کام کرلیتے ہین تو وہ کام دوسرے ہند اخبارون کے مبالغہ اور ظلم سے ہمیشہ محنت برباد گناہ لازم پایا جاتا ہے۔ جگگاؤن اور پونے کے فساد کی مباحثہ کی تازہ مثالین موجود ہین۔ جہان بہت سے اخبارون نے اس بتین خواہش کے ساتھ کہ آپسمین قطعی مصالحت ہوجاے اوس واقعہ کو معقول خیال مین بیان کیا ہے اور ہندو اور مسلمانون کی کمیٹیون کے محض عاقلانہ حصے کی کوششین" جو صلح کی طرف مائل نہین اور یہی گورنمنٹ کے علم اور صلح کن "رزولیوشن" کی داد دی ہے۔ وہان سری شیواجی اخبار نے بخیال ذیل دشمنی اور نئے فساد کے تازہ کرنیکی کوشش کی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہم نہین جانتے کہ آیا بمبئی کے ہندؤن کو۔ بری عادت والے مسلمانون کی شائستگی اور درستی کے لیے اپنے ڈنڈون کے استعمال کرنیکی ضرورت ہے ہوگی۔ ہر ایک شخص کا خیال تہا کہ گذشتہ سال کے اگست کی گوشمالی جو گھاٹی کمائی غیور مسلمانون کو اپنے ہوش مین لائیگی الا معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی کے جاہل مسلمانون سے جبتک انکی خود بینی نہ دور کیجاے وہ اپنے ہوش مین نہ آئینگے۔ اور اگر گورنمنٹ اوسکا لازمی تدارک نکرے تو ہندؤن کو اپنے مفسد ہمسایون کے ہوش کی پامالی خود کرلینی پڑیگی" اگرچہ یہ صفت مغرورانہ دہمکی۔ مسلم ہیرلڈ کے ناتحمل جیسی جو ہمنے گذشتہ ہفتہ مین لکہا ہے زیادہ مضر نہو تاہم سری شیواجی کی تحریر ہندو بدمعاشون کے ظلم کی آفرین کے باعث فوراً ہی فساد کا [illegible] کرسکتی ہے۔

تمام ہندو کو قوانین حفاظت محرم پر تشفی دینا۔ (دیسی اخبارون کی تاویلین شہادت دے رہی ہین کہ) گو مطلق غیر ممکن نہ تہا مگر سخت مشکل تہا۔ گذشتہ سال کے واقعات نے اس حکم کیطرف خاص توجہ کو مایل کیا جسکا مقصد یہ ہے کہ تعزیہ داری کے لائسنس کے صرف مسلمان حقدار ہین۔ لیکن بہت سے اخبارات غلطی پر ہین جو حکم ہذا کو نیا حکم سمجھتے ہین۔ اور اس بارہ مین تقریرین بھی کی ہین نیٹیو اوپینین۔ دن ہندو۔ پونا ویبہاو وغیرہ وغیرہ بھی اس راے کو قبول کرتے ہین۔ الا سدھارک کو عذر ہے وہ اس بنا پر کہ یہ حکم (گورنمنٹ کا) امورات مذہب مین دست اندازی

مین عجب ہے کہ اخبار نہ کس مذہب سے مراد
ماجرہ کیا ہندؤن کو مسلمانون کی مذہبی رسومات
مین شریک ہونیکی ممانعت کرنا ہندو و محرم مین دست
اندازی کرنا ہے؟ یا یہ کہ بت پرستونکو وفاداران
اسلام کے تہوار مین شریک ہونیکی مناہی دین اسلام کے
مزاحمت کرتا ہے؟ بلکہ کیا اس سے زیادہ
بیا ایسے سوال نہین ہوسکتا ہے کہ یا قوم اور
خیال ہے کہ جس سے اہل سنت و جماعت اوس
دیکھتے مین ایک مذہبی خلل ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہنود
اخبار نویس فہمائش کر گیا کہ شور و شغب - انگریز
مین دیکھنے کی عادت مین اوسکو سیندون نے تمسخر سے شیون
کے بیچے اور سینہ و محرم کی نقلین بنائی تہین جس سے [illegible]
اگر کوئی واسطہ نہین اس لئے دوسرے اور ناشایان
معنی مین اس صوبہ کا سر ولعزیز [illegible] مذہبی شو کہا جا سکتا
لیکن اخبار سدھارک کی ذہانت کی چمک اس بارہ
مین شور کرنے سے کہ ہندو قوم مین نہ شریک ہون گویا
مذہب مین دست اندازی کی گئی - شاید بہت ابلہ
راج بھگت اخبار کے (روشنی کے) تیرہ و تاریک
ہوگئی جو اس سادہ اور پرانے حکم کے نفاذ مین جو راز
فساد کے روکنے کے خیال سے تھا - خیال کرتا ہے کہ
حکام کی خواہش یہ ہی ہے کہ ہندو اور مسلمانون کے
درمیان جو دوستانہ تعلق گذشتہ برسون مین تھا کہ
ایک دوسرے کے مذہبی رسومات مین برضا و رغبت
شریک ہوتے تھے ختم کر دیا جائے - اب جیسا کہ ہم نے بہی کہا کہ محرم کی
رسومات مین ہندو شریک ہوا اون [illegible] مذہبی ہین - کسی ایک طرف

کسی مذہبی کارروائی کا بنانا ہی مشکل ہے جب
غیر مذہب والے کیسلئے مذہبی رسومات مین
شریک ہوتے ہون یا شریک ہو سکتے ہون -
راج بھگت کی اور غلطیان نہین تو اس سطر کی
ایک طرف کی غلطی تو حقیقت مین گجراتی اخبار کا
طرہ ہے تبلا رہا ہے - جو سچ کہتا ہے کہ معزز مسلمان
ہندو ہمسایہ کی بت پرست رسومات سے
اپنے کو علیحدہ رکھتے ہین گو کسیقدر کچھ کچھ ساتھ ہی
اخبار یون بھی لکھتا ہے کہ معزز اور عقلمند ہندو لوگ
مسلمانون کے بڑے تہوار محرم مین اوسی سرگرمی
شریک ہوتے ہین جس شوق سے کہ راست عقیدہ
مسلمان [illegible] جس آرٹیکل سے گجراتی کے ہم یہ مضمون
لے رہے ہین - ایک مفید اور مصلح آرٹیکل ہے
جو لکھنے والے نے غلطی سے یہ بیان
مذہبی ماہ محرم مین ہوتا ہے [illegible]
رکھتا ہے مگر یہ حقیقت مین سچ لکہتا ہے [illegible]
جو ہندو اور مسلمانونکو باہم ملاتے ہے وہ ایک مفید
فعل ہے کیونکہ اوس سے ایک بڑی رسوخیت پیدا
ہوتی ہے جس سے سوسائٹی کا نفع - اور قومی دوستی
مستحکم ہوتی ہے - ہم اوسکی تحریر کا خاتمہ بہ خوشی
درج کرتے ہین جو لکھتا ہے کہ محبت سے محبت
اور دوستی سے دوستی پیدا ہوتی ہے اور ایک
جانب کا تحمل دوسرے جانب بھی اوسی سلوک کے چاہنے
کی خواہش کا مادہ ہوتا ہے

تار کی خبرین

۱

لندن ۲۵ اگست آج پارلیمنٹ کے جلسہ
ختم کیا لارڈ چانسلر نے تخت سے اسپیچ
پڑھی -
وہ ظاہر کرتی ہے کہ انگریزی سلطنت کو فارین
قوتون سے دوستی ہے - اور [illegible] سلطنت مین
چین و آرام ہے -
وہ ظاہر کرتی ہے کہ انگریز برٹش اور فرانس
کے درمیان بہت سے افریقہ کے معاملات ہنوز
تصفیہ نہین پائے - لیکن ان قوتونکی انتظام کے لئے
دوستانہ کارروائیان ہو رہی ہین -
سیام جہان انگریزی تجارت کے فوائد کو غلبہ ہے
[illegible] گورنمنٹ کی توجہ کو اپنی طرف مائل کر رہا ہے اور
[illegible] کو فرانسیسی سیامی ٹریٹی
[illegible] جائیگا - اسی [illegible]
دار ولایت [illegible] سفر کرکے [illegible]
اسپیچ مشرقی لڑائی اپنا صاف ظاہر کرتی ہے جسکے
روکنے کے لئے انگریزی قوت نے روسی اور دوسرے
یورپین قوتونکے ساتھ ملکر کوشش کی -
[illegible] جاپان کے درمیان خود دونون ملکون سے [illegible]
کے تعلقات کے انتظام کے بارہ [illegible] ختم ہوا اسکا اعلان کرکے
اخیا [illegible] مین اسپیچ [illegible] بہت [illegible]
کے زمانہ مین ہوئین بیان کرتا ہے [illegible]

پالی ل کیطرف خاص کر توجہ دیگئی ہے -
لنڈن ۲۷ اگست گذشتہ شب کو دارالعوام نے سوال
سے نا بیاہی - ہوس آف کامنس مین پیامگیا یقین
کیا جاتا ہے - کہ کو ریئن پالی مین پرنٹس اسکوا ذان
کی تقویت بڑائیکی کوئی ضرورت نہین -
چین والون نے اپنے لشکر کی اور قوت بڑھائی
ہے - اب ۳۰ ہزار فوج ہے
جاپانیون نے لنگبوا کے دکن طرف کا اشتہ پکڑا
ہے چین زمکو کرنیکا ارادہ کرگیا ہے -
لنڈن ۲۵ اگست - سٹر ویلائی انگلش مشنری
کا چینی سپاہیوں کے ہاتھ سے نیوچنگ مین مارا جانا صحیح
ہے -
لنڈن ۲۷ اگست کل ہائیڈ پارک مین ہزارہا
خلق خدا کا مجمع تھا جسکا مقصد یہ تھا کہ ہاوس آوف
لارڈس کے ابالش (موقوف) کی جانیکا ریزولیوشن
(رای) پاس کرے - یہ جلسہ نیشنل لیگ کے زیر انتظام
تھا - اور اندازہ کیا گیا کہ ۲۰ ہزار آدمی ہے -
افسوس کے ساتھ یہ رای قرار پائی کہ گورنمنٹ نے ہاوس
آوف لارڈس کے آیندہ کے بارہ مین کوئی معین کارروائی
کا اقرار نہین کیا - اور اسبات کی درخواست ہوئی
کہ ہاوس اوف کامنس کی موقوفی کے لئے فوراً عمل کیا جائے
بولنے والون کے درمیان سٹر دادابھائی نوروجی
بھی تھے جنھون نے ایڈریس دیا اور ریزولیوشن کی
تائید کی جس کے سبب سے جماعت بہت خوش ہوئی -
شنگھائی ۲۸ اگست وائسرای لی ہنگ چنگ سنگ

لی ہین کیطرف سے برٹش منسٹر کے پاس چوکین مین ہے
مشنری دیلوی کے قتل کے بارہ مین بہت افسوس ظاہر
حسکو چینی سپاہیون نے مار ڈالا - شاہی حکم جاری ہوا
ہے کہ قاتل کو قتل کیا جاوین اور متوفی مشنری کے لئکو
تلافی مین ذرکثیر دین ہین الہ آباد ۲۰ اگست
کو ہتاذبانی کا باندہ کے پٹ جانیکی خبر بیان کیا ہے
الہ آباد کے لوگ سخت ہراسان مین ہو ہر لحظہ خیال کرتے
ہین کہ انہین ایک خوفناک طوفان سے بالیجائیگا - دریای
گنگ کی کوئی فشان جوش کا خلاف نہین دکھلایا -
عدن ۲۸ اگست جاپان کا نیا جنگی جہاز آتا ہوا
جس نے جاپان جانیکے لئے یہان لنگر ڈالا تھا اسکو
انگریزی حاکمون نے روک رکھا -
لنڈن ۲۲ اگست باوجود اسکے کہ ہائیڈ پارک مین
ہاوس آف لارڈس کے اوٹھا نیکے بارہ مین بہت
بڑا جلسہ ستر ہزار آدمیون کا ہوا لیکن جلسہ کرنیکے
مقصد مین ناکامیابی ہوئی حقیقت مین جو لوگ کارروائی
جلسہ کے شریک تھے اونکی تعداد چہ ہزار سے زیادہ
نہ تھی -
۲۸ اگست ڈچ کے مشرقی ہند مین بغاوت
اخبارات بیان کرتے ہین کہ لوم بوک باغی راجہ کی
فوج نے نہایت ظلم سے ڈچ کی فوج پر حملہ کیا اور
جنرل واتھم اور چودہ افسر اور ڈیڑہ سو سپاہیونکو
مار ڈالا - ڈچ کا رزیڈنٹ سلامت ہے -
پیرس ۲۸ اگست ٹمبکٹو (افریقہ) مین
دیسیتون نے فرنچ کی دو کمپنیون کے سپاہیون کو

پورے طور پر گھیر لیا اور تین دن کے لڑائی سا
لڑائی کے بعد کل دستہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر
لنڈن ٹائمس شنگھائی نامہ نگار کا تار چھپا ہے
کہ جتنی فوج نے ہمدہ یا جزایر کورین سے جاپانیکی
جاپانیون کو نقصان کثیر کے ساتھ کیسونگ کی
پٹا مارا - سیول سے کیسونگ جاپانیس پیلی ...
جانب سے چینی آگے ہی بڑہ رہے ہین -
قاہرہ ۲۹ اگست دو بڑے بڑے پاشا
قاہرہ مین تعلیت خریداری لونڈیون کے گرفتار
ہوئے ہین اور بھی شریک تھے جو فرار ہو گئے

لوکل خبرین

قریب چھ بجے صبحکو ۲۰ اگست کو تاڑباڑی
واقع دہرلوی روڈ مقام ماہم مین ایک جھونپڑے
مین آگ لگی - جسمین چھ آدمی تھے شور وغل کے
ہونے سے سب آدمی باہر آگئے ایک لڑکا جھکا ...
اور ایک لڑکی اوسکی بہن چھ سالہ بھی اوس جھونپڑے
مین تھی اون دونونکو لوگون نے نکالا لڑکا
مرچکا تھا اور لڑکی زندہ تھی لوگ اوسے سپتال
مین لے گئے -
۲۰ اگسٹ کو مسٹر وستر قائم مقام پریسیڈنسی
مجسٹریٹ درجہ سوم سنے بہرولسن انسپکٹر پولیس
بجرم رمسٹر روڈ گس مبلغ پندرہ روپیہ جرمانہ کیا
مسٹر رلکین قائم مقام چہارم پریسیڈنسی مجسٹریٹ

بالیہ چیپا ایک پرانے سزایافتہ کو علت چوری اوزان
حقیقی مع ملکیت واسو دیا باجی - دو برس قید
سخت کی سزا دی -

مسٹر گوپر چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے مسٹر ای پارکر
ڈبلیو لے گورڈن مالک ہوٹل دی فرانس سے
خلاف ازالہ حیثیت عرفی کے جرم میں سمن کا حکم
دیا مگر قبل اس حکم کے مجسٹریٹ نے فرمایا اگر یہ مقدمہ
باہر ہی باہر طے ہوجائے تو بہتر ہے مگر وہ ہی نے
نہ مانا -

۲۹ اگست مسٹر وستور قائم مقام سوم پریسیڈنسی
مجسٹریٹ نے موتی رام والجی کو گپت باجی کا ایک
بٹوہ چوری سے اوڑا لینے کے جرم میں جسمیں دو
دوانیاں تہیں سیشن سپرد کیا ملزم پہلے مرتبہ پہلے
بھی سزا پاچکا ہے جسوقت یہ واقعہ ہوا مدعی بمبا دیوی
کے رستہ پر جارہا تہا -

۲۹ اگست دیوجی سیوا ایک بدمعاش کو علت
چورانے ایک مرغی کے مسٹر ولکن قائم مقام چیف
پریسیڈنسی مجسٹریٹ نے چار مہینے قید سخت کی سزا دی

مسٹر وستور (سوم قائم مقام پریسیڈنسی مجسٹریٹ)
نے سے آر فالکونرج کو پچاس روپیہ جرمانہ بعلت
ایک فل کو بندوق سے صدمہ پہنچانے کیا مدعا علیہ
بندوق آزمایش کے لیے کوتے پر چلا رہا تہا -

برف کا لکڑا اور سنتری کا وجود
"حکم حاکم"

چند برس ہوتے اکبر وزیر پرنس آسپار کے شہنشاہ روس کے
ساتہ سینٹ پیٹرزبرگ کے ایک گرمی کی فصل والے
باغ میں سیر کرتا ہوا ایک سنتری کے قریب جو وسط
چمن میں پہرا دے رہا تہا - آپہنچا -

پرنس (سنتری سے) تم یہاں کیون تعنیات
کئے گئے ہو ؟

سنتری - حضور ہم اسکے سوا کچہہ نہیں
جانتے کہ "حکم حاکم" ہے

پرنس (شاہنشاہ سے) آپکو اس سنتری کی
تعیناتی کی وجہ معلوم ہے ؟

شاہنشاہ - نہیں مجھے کچہہ نہیں معلوم -

پرنس (اڈجوٹنٹ سے جو فوج کا بڑا سردار
ساتہہ تہا) تمکو کچہہ خبر ہے -

اڈجوٹنٹ مجھے بھی کچہ خبر نہیں -

شاہ نے اڈجوٹنٹ کو حکم دیا کہ تم اسکا سبب
اس حلقے کے افسر سے جاکر پوچہو -

اڈجوٹنٹ (افسر سے) تمہاری ماتحتی مین
جو سنتری وسط چمن مین پہرا دے رہا ہے -
اوسکی اس تعیناتی کی وجہ تمہیں معلوم ہے ؟

افسر - حضور "حکم حاکم" در

اس مقدمہ نے اسقدر تعجب پیدا کیا کہ شاہ
روس نے حکم دیا کہ جنگی دفتر کے تمام کاغذات
مین تلاش کیا جاوے کہ اس تعیناتی کی وجہ اور
حقیقت کیا ہے - مگر دفتر سے کوئی پتہ نہ ملا سوا
اسکے کہ ہر شخص نے یہی کہا کہ "حکم حاکم"
جب شاہ کو اطمینان نہیں ہوا اور دفتر کے کاغذات سے
بہی اس حکم کی حقیقت کا کوئی نشان نہ دیا -
تو لوگوں نے بڈہے ملازموں کی تلاش کرنی
شروع کی - آخرکار ایک بڈہا سپاہی حضور
شاہنشاہی مین پیش کیا گیا -

بڈہا سپاہی جہاں پناہ مجھے یاد ہے کہ میرا
باپ مجھسے کہتا تہا کہ شاہزادی کتہرائن دوم
سو برس کا عرصہ ہوا کہ ایک روز سیر کرتی کرتے
اوس خاص مقام پر (جہاں سنتری کا پہرا ہے)
پہنچی اور وہاں ایک نہایت ہی شفاف اور خوشنما
برف کا لکڑا دیکہا شہزادی نے حکم دیا کہ اس
ٹکڑے کی حفاظت کیجاے یہ ٹوٹنے نہ پائے
اسکی حفاظت کی اور کوئی تدبیر نہ سوچی جا سکی
سوائے اسکے کہ اوس ٹکڑے کی حفاظت ایک
سنتری کرے - چنانچہ جو اوسنے ایکمرتبہ
حکم دیا وہ ایک صدی تک جاری رہا اور آجتک
جاری ہے) ب - گ -

بقیہ مضمون - مرتی نہیں تو کیا کرتی -
(سلسلے کے لئے دیکہو پرچہ نمبر ۱۵ مطبوعہ ۲۲ اگست)

اور اسمیں کچہ شک نہیں کہ ایسے گہر کے خرچ کے
لیے جسقدر روپیہ اور پیسہ کی ضرورت تہی ڈاکٹر کو
اوسیقدر آمدنی تہی غرض نہایت آرام سے زندگی
بسر کرتا تہا اور مشہور رہتا کہ چاندی کا ناکرتا ہے
دایہ سفید موز پہنے جو گلاس گو
سے لائی گئی تہی - اوسکی ذات مین ایک بڑا ہی

زو ۔ او رنشتہ پر دازنادہ تہا یعنی جوان عورت خوبرو نظیر اور خوبی حسن کے باعث زور آور کشش کی قابض تہی ۔ صاحب اور میم کے درمیان نوک جہونک اور جلاپے کی زیادہ تر باعث تہی ۔

مسز ہمسن ۔ مسیب دایہ ۔ سے نفرت رکہتی تہی اور اوسے گہر سے نکالدینا چاہتی تہی ۔ لیکن ڈاکٹر نے پورے اختیارات کے ساتہ کہدیا کہ آپ خانہ داری کے ہین مالک ہین اور ہمین مالک اور حکمران رہینگے ۔ چونکہ مسز ہمسن کا حسد محض بیہودگی اور بد باطنی پر مبنی تہا لہذا ڈاکٹر اوسکی کسی رائے اور تجویز کو قبول نہین کرتا تہا ۔ اور یہی کہتا تہا کہ دایہ مین کوئی برائی نہین ۔ وہ کسی آفت اور رنج کی باعث نہین ۔ پہر وہ کیون نکالی جائیگی نہین نہین وہ ضرور رہے گی ۔ اور حقیقت مین وہ رہی مگر نتیجہ یہ ہوا کہ دو برس تک ڈاکٹر کے گہر مین نہایت زور شور کی نا اتفاقی رہی ۔ کسی کاہن کے اس خبر کی پیشین گوئی کے لیے کیا ضرورت تہی کہ یہ معاملہ دیر تک نہین چلنے کا ۔ لا بایہ کہ آفتین اس زندگانی کو تلخ سے تلخ بنانے مین مشغول ہے ناکامیاب رہین گی ۔ اور اوسکی بی بی کی لڑائی دن بدن زیادہ او سنگین ہونے لگی ۔ یہان تک نوبت پہنچی کہ دونون پلنگ سے جدا سونے اور میز سے جدا کہانے لگے ۔ گو ایک ہی چہت کے نیچے اور ایک ہی چہار دیواری کے اندر تہے ۔ آخر کار آخری تمام بڑی لڑائی کا ہنگامہ پہنچ گیا ایک روز معمول کے خلاف

غضبناک دونون کے میان ہو پڑی ۔ بنا اسکی یہ ہوئی کہ مسز ہمسن دایہ فیب کے بارہ مین ایک نہایت نادان اور بیباکانہ فحش ریمارک کر بیٹہی جسنے ڈاکٹر کو تلملا دیا اور دیر کیا یعنی مادہ تہا کہ گولے کیطرح پہٹ پڑا ۔ وہ اوس غصہ مین اپنے کو اتنا بہول گیا کہ آخر اپنے کو نہ روک سکا ۔ اور مسز ہمسن کو مار ہی بیٹہا ۔ گو اس واقعہ میں گواہون کا اختلاف بہی ہے ۔ گو لڑائی کا خاتمہ نہین ہوا تہا مگر چونکہ معینہ وقت مریضون کو دیکہنے کا آگیا تہا لہذا ڈاکٹر باہر چلا گیا اور دوپہر کے بعد جب پہر گہر کو واپس آیا تو لڑائی پہر تازہ ہوئی ڈاکٹر کا روزانہ یہ معمول تہا کہ گہر پر مریضون کو دو بجے سے چار بجے تک دیکہا کرتا پہر وہ مریضون کو دیکہنے کے لیے باہر جایا کرتا اور شام کو چہ اور ساڑہے سات کے درمیان گہر واپس آکر کہانا کہاتا ۔ اور اگر باہر کی طلبی نہوتی تو شام کو گہر ہی مین بسر کیا کرتا ۔ مگر یہ روزنامچہ اوسکا کثرت مزدوری کے باعث بے قاعدہ تہا ۔ اور ہمیشہ طلبی کے باعث تبدیل و تغیر ہوا کرتا ۔ لیکن جس روز کا ہمنے ماجرا بیان کیا اوس روز قریب قریب سیطرح پر عمل کیا گیا تہا ۔ ڈاکٹر جب شام کا کہانا کہا چکا تو مسز ہمسن کے کمرے مین گیا کہ اوسکے غصہ کے فرو کرنے کی کوشش کرے ۔ لیکن اوسکو اسمین ناکامیابی رہی اور دونون غضب ہی کے طوفان مین مستغرق ہوگئے ڈاکٹر یہ کہکر کہ ہم دس بجے کہر آئینگے باہر روانہ ہوا ۔۔۔

باقی آئندہ

التماس

ایڈیٹران اخبار ہندوستان !

بشیر الملک ۔ آپکی خدمت مین تبادلہ کی غرض سے ترسیل ہے اگر ریویو اخبار سے ممنون فرمائیں گے قومی ہمدردی سے بعید نہوگا ۔ — ناچیز ایڈیٹر

عرض بخدمت نامہ نگاران آپکے مضمون اگر مصلحت پر مبنی ہونگے بسر و چشم خوشی سے لیئے جائینگے ۔ ذاتی ہونگے تو اشاعت کا وعدہ نہین ۔ بطور اشتہار کے اجرتی چہاپنے مین عذر نہین ۔ لایق و مفید تحریرین شکریہ کے ساتہ قبول اور بلا قیمت نذر ۔ خط و کتابت سوائے تحریر کارڈ کے بہی قبول کے قابل ہے مگر تحریرین ہمیشہ ضخم اور اچہے کاغذ و خط مین ہون ۔ ہرگز خطوط ہر حالین واپس دئے جائینگے جسکی معذرت ہم ابہی کیے لیتے ہین ۔ — ایڈیٹر

شرح ضوابط اخبار

بشیر الملک کی سالانہ قیمت عام خریداران شہر سے (عا) فی پرچہ (۰ر) مفصل سے (ع) فی پرچہ (۲ر) گورنمنٹ و والیان ملک سے (ع) قیمت پیشگی ادا کرنی چاہیئے ۔

اجرت اشتہار فی سطر (۱ر) اگر سال بہر کے لیئے ہو ۔

فی سطر (۴ر) اگر ششماہی کے لیئے ہو ۔

فی سطر (۱ر) [illegible] کم کے لیئے ۔

شرح مین رد و بدل ہو سکتا ہے ۔ اگر کوئی خاص امر ہو ۔ خطوط اس پتے پر آنا چاہیئے ۔ مولوی محمد بشیر حسن ایڈیٹر بشیر الملک بمبئی موذنی سیٹہ کی چال تیسرا محلہ بنڈی بازار

مولوی سید محمد بشیر حسن صاحب ایڈیٹر کی فرمایش کے بموجب مطبع احمدی واقع بمبئی تیلی محلہ سے شایع ہوا

اشتہار

ناظرین کو اطلاع دیجاتی ہے کہ کتاب واقعات دوم یعنی رسالہ معروفہ مظالم آرمینیا ر دول ثلاثہ جسکا پہلا حصہ [illegible] چھپ کر تیار ہو گیا ہے پہلی کتاب کی قیمت ۱۲ [illegible] دوسری کی [illegible] یہ کتاب بحسب [illegible] امیر المومنین سلطان عبد الحمید خان ثانی الغازی جو بار سوم [illegible] [illegible] تمام ہو گیا ہے [illegible] جو ہونیوالی ہے [illegible] [illegible] روز بازار امرتسر [illegible] [illegible] ✦

ناول محبوب جمیلہ

اردو زبان کا اچھوتا ناول جذبات کا دریا خیالات کا چشمہ حسین تحریر [illegible] اور پیچیدہ حالات کے علاوہ قومی ہمدردی کی ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔ شراب خوری، قمار بازی، بچپن کی شادی وغیرہ رسوم قبیحہ کو [illegible] کر دکھایا گیا ہے [illegible] نوجوان میرزا دولہا کی [illegible] کا فوٹو کھینچا گیا ہے [illegible] [illegible] نہایت عمدہ اور نفیس ہے قیمت [illegible] اب ۶ کر دی گئی ہے ✦

المشتہر منیجر اخبار وکیل امرتسر

کتاب الصرف عربی

اس رسالہ میں عربی صرف کے مسائل بطرز جدید بیان کئے گئے ہیں اور ایسی سہولت مد نظر رکھی گئی ہے کہ ایک تھوڑی سی محنت کر کے عربی صرف سے بخوبی واقف ہو سکتا ہے۔ مضامین کو سبقوں میں تقسیم کر کے ان کا ایک سلسلہ مقرر کیا ہے اور ہر سبق کے ساتھ امثلہ مشقی اور سوالات امتحانی درج ہوئے ہیں۔ ہر ایک قسم کے مضامین کے خاتمہ پر مختلف سوالات اور قرآن مجید کے الفاظ [illegible] نقرات لکھے گئے ہیں تاکہ صیغوں کے پہچاننے میں مہارت اور عربی کو فقرات کے پہچاننے میں بصیرت ہو۔ [illegible] [illegible] [illegible] ✦ دفتر اخبار وکیل امرتسر سے طلب کرو ✦

[illegible]

طامس رڈپاتھ اینڈ کمپنی تاجران ٹکٹ مقام لورپول (انگلینڈ) ہندوستان کی ریاستہائے والیہ کے استعمال شدہ ٹکٹ اور بالتخصیص اصلی لفافوں پر لگائے خریدتے ہیں ✦ پتہ حسب ذیل ہے:-

Thoms Ridpath & Co
Stampimportors
Church street Liverpool (England)

نوٹ فروشندگان ٹکٹ [illegible] [illegible] [illegible]

Warner's Safe Cure

وارنرز سیف کیور

جگر کی بیماری اور اُس کے مختلف اقسام سستی۔ دوران سر۔ معدہ اور انتڑیوں کے دردوں اور جلد کی زردی کا

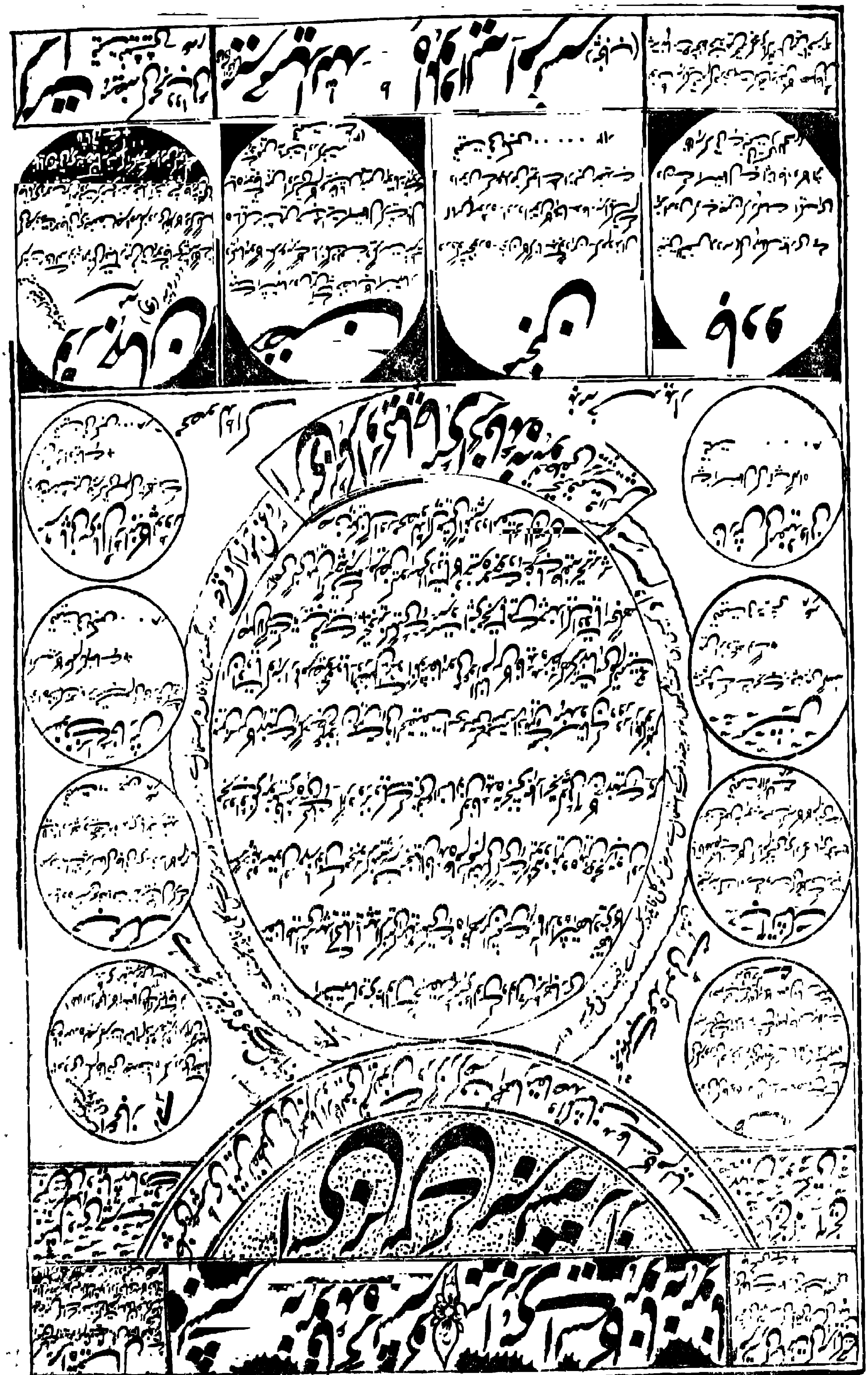
کبھی خطا نہ کرنیوالا علاج

ایک پادری صاحب جو ہندوستان میں رہ چکے ہیں یہ پیغام بھیجتے ہیں۔

جبکہ میں ہندوستان میں تھا تو سوء ہضمی کی مرض کا جو جگر کی خرابی سے پیدا ہوئی تھی شکار ہو گیا تھا میں نے مختلف ڈاکٹروں کا علاج کیا اور بہت سی دوائیں استعمال کیں مگر بے فائدہ ہوا۔ آخر کار وارنر صاحب کا سیف کیور اور گولیاں استعمال کیں اور مجھے کامل شفا و صحت یابی ہو گئی۔ ✦

راقم پادری اچ ڈبلیو ہنفنڈن از مقام برنگھم

یہ دوا شیخ نصیر الدین اینڈ کمپنی لاہور پاتھ گیٹ اینڈ کمپنی کلکتہ اور تمام دوا فروشوں سے مل سکتی ہے



ہندوستان میں عمدہ قانونی کتابوں کے لیے بھی ایک ایجنسی ہے جس کی تصدیق بڑے بڑے لائق قانون پیشہ صاحب اور ججوں نے کی ہے ؎

قانون ! قانون !! قانون !!!

روز بازار جنرل لاء بکس ایجنسی امرتسر

قانونی امتحانات [illegible] - وہ لوگ صاحب کی حصول کامیابی میں وقت اور اردو زبان میں شرح و ترجمہ معتبر کتب قانونی کی قلت محسوس کرکے چند خیر خواہان ملک تجربہ کار اور لائق وکلا کی زیر نگرانی [illegible] میں اس ایجنسی کی بنیاد رکھی گئی۔ اہل ملک کی قدردانی کا صرف اسی امر سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اس قلیل مدت میں ایجنسی نے تقریباً تمام چھوٹی بڑی کتب قانون شرح و معتبر کئی مرتبہ چھاپیں اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئیں۔ ہر سال بوجہ ترمیم و تنسیخ کو مدنظر رکھ کے باقاعدہ حواشی و شرح درج مفید کتب چھاپی جاتی ہیں اور پہلے خریداران درج رجسٹر شدہ کے پاس فوراً ترمیم و تنسیخ اور نئے ایکٹوں کے پرچے بھیجے جاتے ہیں ناظرین فہرست کتابوں کو دیکھ کر ہماری عرقریزی اور تندہی کا خود اندازہ فرمائینگے ہمیں صرف اس قدر عرض کرنا ہے کہ اس ایجنسی کی کتابیں امیدواران امتحانات کمشنری اکسٹرا اسسٹنٹی تحصیلداری منصفی نائب تحصیلداری۔ ڈپٹی کلکٹری۔ وکالت۔ مختارکاری۔ عرائض نویسی۔ انسپکٹری۔ ڈپٹی انسپکٹری وغیرہ کے لئے کامیابی کا عمدہ اور اعلیٰ ذریعہ ثابت ہوئی ہیں۔ شرح کتب بلحاظ جامع اور بسیط۔ ہمیشہ قریباً تمام مختلف انگریزی شروح پر حاوی ہیں۔ معتبر کتب ان کتب کی نقل کالاصل یا اترجمہ ہیں جو بحکم گورنمنٹ طبع کیجاتی ہیں۔ مفصل فہرست آدہ آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنے پر مفت روانہ ہوگی۔

کمیشن ۱۰ سے ۲۰ تک کے خریدار کو [illegible] معاف [illegible] زیادہ کے خریدار کے ساتھ بحساب ۲۵ فیصدی رعایت کیجائیگی ؎

شرح مجموعہ تعزیرات ہند

یہ کتاب شرح تعزیرات ہند میں صاحب کا اور انرجی اور دیگر شرح مؤلفہ مورگن و سیکفر ین صاحب اور کنلی صاحب مقبالڈ صاحب و نائب صاحب وغیرہ و جملہ متعلقہ کتب اصول کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ پہلی ایڈیشن ۱۸۹۳ء میں چھپی تھی۔ بوجہ عام پسند ہونیکے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اب بعد اضافہ ترمیمات و تازہ نظائر اور دیگر بہت سے مفید مراتب کے دوبارہ طبع کیگئی ہے۔ ضخامت اور مضامین میں پہلا اڈیشن سے دو چند اور صحت و خوبی میں کئی چند عمدہ ہے۔ شرح میں ایک نہایت مفید دیباچہ اور کئی ایک فہرستیں ہیں۔ دعوے سے کہا جاتا ہے کہ اس وقت تک جس قدر کتب میں صاحب کی تعزیرات ہند کے ترجمہ کے نام سے طبع ہوئی ہیں سب اسکے مقابل میں بالکل ناقص و نامکمل ہیں کوئی اور شرح اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ قیمت ۶ روپیہ

شرح قانون شہادت

قانون شہادت جیسا پیچیدہ اور دقیق مسائل کو نہایت عمدگی سے حل کرکے ایک عام فہم قانون بنا دیا گیا ہے شرح لکھنے میں تمام مستند کتب انگریزی مثلاً شرح قانون شہادت فیلڈ صاحب ٹیلر صاحب وکننگھم صاحب سید محمود صاحب وغیرہ سے مدد لیگئی ہے۔ . . . قیمت عہ

شرح قانون دادرسی خاص

یہ شرح کتاب شرح دادرسی خاص مؤلفہ فرائی صاحب و کتاب ایکوئٹی جورس پروڈنس مؤلفہ مسٹر سٹوری صاحب اور تمام دیگر شروح انگریزی و کتب اصول سے تالیف کیگئی ہے چونکہ قانون دادرسی خاص ہندوستان زیادہ تر اصول قوانین مروجہ انگلستان پر مبنی ہے اسلئے علاوہ فیصلجات عدالتہائے عالیہ ہندوستان کے جابجا انگلستان کے نظائر بھی درج کردیئے گئے ہیں۔ قیمت عاہ

شرح قوانین پنجاب

ڈائجسٹ پنجاب لاء مؤلفہ مسٹر ٹپنگن صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ اور شرح ایکٹ ۱۸۷۲ء مؤلفہ لالہ ہیشی رام صاحب پلیڈر اور دیگر بہت سی مستند کتب سے تالیف کیگئی ہے نہایت مکمل اور جامع شرح ہے۔ قیمت ۱۱ روپیہ

شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری

جس محنت اور جانفشانی سے لائق ممبران ایجنسی نے یہ شرح کو تالیف کیا ہے کا اندازہ کتاب کے دیکھنے سے ہوسکتا ہے۔ تمام مستند شروح انگریزی کا لب لباب ہے جس قدر سامان تالیف قانون کا تمام دیگر شروح سے مستغنی کردینے کیلئے ضروری تھا وہ سب اس قابل قدر اور عام پسند شرح میں جمع کردیا گیا۔ بڑے بڑے لائق وکلا اور ججوں نے تصدیق کی ہے کہ اب تک مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جس قدر شرحیں اردو میں چھپ چکی ہیں ان میں کوئی بھی اسکی خوبی کو نہیں پہنچی۔ قیمت ۷ روپیہ

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی

جس عمدہ طرز پر اسکو ترتیب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ایک معتبر انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مؤلفہ او کنیلی صاحب بہادر جج ہائیکورٹ کلکتہ کا پورا ترجمہ اور دوسری مشہور تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک مکمل مجموعہ ہے سرکلرات و نظائر کا جابجا حوالہ دینے سے اسکو ایسا کچھ جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن جن اصحاب نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے بہت زور سے اسکی تعریف کی ہے۔ . . . قیمت ۵ روپیہ

دھرم شاستر

دھرم شاستر کے متعلق کوئی کتاب اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ یہ کتاب بھی شرح محمدی کیطرح تمام مستند کتب انگریزی و سنسکرت سے تالیف کیگئی ہے۔ اور اسوقت تک کے تمام نظائر حسب موقع درج کرنیسے اسکا درجہ بھی جامع اور مکمل بنا دیا گیا ہے بہت ہی قابل قدر ہے۔ . . . قیمت ۴ روپیہ

شرح محمدی

جس محنت اور جانفشانی سے لائق ممبران ایجنسی نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے وہ دیکھنے کے قابل ہے جابجا حال تک کے فیصلجات اور مستند کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ . . . قیمت ۵ روپیہ

علاوہ انکے ہر قسم کی قانونی کتابیں شرح و معتبر موجود ہیں پیشگی قیمت آنے پر [illegible] ویلیو پے ایبل پارسل روانہ کی جاتی ہیں ؎

مطبع روز بازار امرتسر میں منشی فاضل شیخ غلام محمد سپرنٹنڈنٹ مطبع کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا